41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 22 اگست 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز جمعرات 16 دسمبر 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کے روشنی میں زیر التواء سوال

صوبہ میں محکمہ لیبر کے تحت بے گھر افراد کیلئے گھروں کی تعمیر کے منصوبے سے متعلقہ تفصیلات

*4332: **جناب نصیر احمد:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ بھر میں بے گھر اور غریب لوگوں کے لیے سستے گھر مہیا کرنے کا کوئی منصوبہ ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس منصوبہ کی وضاحت فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی نے ابتدائی طور پر بے گھر افراد کے لیے سستے گھر مہیا کرنے کا منصوبہ نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت رینالہ خورد، لودھراں اور لیہ میں شروع کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت رینالہ خورد میں کم آمدنی والے افراد کے لیے 4 سو گھروں کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں صوبہ کے دوسرے شہروں بشمول حضرو اور چشتیاں میں بنائی گئی پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کی ہاؤسنگ اسکیم میں کم آمدنی والے افراد کے لیے اخوت مائیکرو فنانس کو مکانات کی تعمیر کے لیے فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں۔ جبکہ مذکورہ فنڈز میں سے 20 فیصد حصہ صوبہ کے دوسرے شہروں میں عوام الناس کو گھروں کی تعمیر کے لیے بھی مختص کیا گیا ہے۔ مزید برآں PHATA AFFORDABLE پرائیویٹ ہاؤسنگ اسکیم رولز 2020 کے تحت کم آمدنی والے افراد کے لیے نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت چار (4) اسکیمیں منظور کی گئی ہیں۔ جن میں سے 20 فیصد رہائشی حصہ نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت کم آمدنی والے افراد کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ جن میں گھروں کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2020)

بروز جمعرات 16 دسمبر 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کے روشنی میں زیر التواء سوال

بہاولنگر: محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا مالی سال 20-2019 کے بجٹ اور واٹر سپلائی سکیموں کے تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4745: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع بہاولنگر کا مالی سال 20-2019 کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(ب) کتنا بجٹ صوبائی حکومت کی طرف سے فراہم کیا گیا ہے اور کتنا بجٹ ضلعی حکومت نے مختص کیا ہے۔

(ج) کتنی رقم سے کس کس جگہ واٹر سپلائی کی سکیم شروع ہے ان سکیموں کا تخمینہ لاگت سکیم وائز بتائیں۔

(د) کس کس سکیم کا کام اس مالی سال میں مکمل ہو جائے گا۔

(ہ) پی پی 243 میں کون کون سی واٹر سپلائی کی سکیم جاری ہے یہ کب سے زیر تعمیر ہے ان پر کتنا کام مکمل ہو چکا ہے کتنا بقایا ہے بقایا کام کب تک مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2020 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ ہذا میں مالی سال 20-2019 کا کل بجٹ 756.407 ملین روپے تھا۔

(ب) صوبائی حکومت کا بجٹ 612.519 ملین، اور ضلعی حکومت کا بجٹ 143.888 ملین روپے تھا۔

(ج) 28 واٹر سپلائی سکیمز زیر تکمیل ہیں سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیل (Annex A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مالی سال 20-2019 میں مکمل ہونے والی واٹر سپلائی سکیموں کی تعداد (ADP) 7 ہے۔ اور (CDP) کی تعداد 2 ہے۔ تفصیل (Anexx B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مالی سال 21-2020 میں مکمل ہونے والی واٹر سپلائی سکیمز کی تعداد (ADP) 07 اور (Dys-functional) 07 ہے۔ تفصیل (Anexx -C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مالی سال 22-2021 میں مکمل ہونے والی واٹر سپلائی سکیم (ADP) 5 عدد ہے۔ تفصیل (Anexx-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 243 میں 20-2019 کے دوران 4 عدد واٹر سپلائی سکیمیں Ongoing تھیں یہ سکیمیں 18-2017 سے زیر تکمیل تھی جنکی کل مالیت 162.807 ملین روپے تھی۔ یہ تمام سکیمیں آپریشنل ہیں اور مقامی کمیٹی کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ تفصیل (Anexx-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

بروز جمعرات 16 دسمبر 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کے روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: شاہدرہ ڈویژن کی یونین کونسلز نمبر 1 تا 14 میں نصب واٹر فلٹریشن کی تعداد اور ان کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*4759: جناب سمیع اللہ خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا شاہدرہ ڈویژن لاہور کی یونین کونسل نمبر 1 تا یونین کونسل نمبر 14 میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں ان پلانٹس کی تاریخ تنصیب اور مقام بیان فرمائیں؟

(ب) درج بالا پلانٹس میں اس وقت کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں اور کتنے پلانٹس بند پڑے ہیں جو پلانٹس بند ہیں تو کب سے بند ہیں اور حکومت نے انہیں چلانے کا ابھی تک بندوبست کیوں نہیں کیا۔

(ج) کیا حکومت بند واٹر فلٹریشن پلانٹس کو چلانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک بند پلانٹس چالو حالت کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا شاہدرہ ڈویژن لاہور کی یونین کونسل نمبر 1 تا یونین کونسل نمبر 14 میں کل 34 واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں نیز ان فلٹریشن پلانٹس کی تاریخ تنصیب اور مقام کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج بالا کل 34 واٹر فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی خراب نہ ہے۔

(ج) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

لاہور: ایل ڈی اے کا مالی سال 20-2019 کے لیے مختص بجٹ اور اس کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*3766: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایل ڈی اے لاہور کا مالی سال 20-2019 کا کل کتنا بجٹ ہے؟

(ب) اس بجٹ میں ترقیاتی فنڈز کتنا ہے۔

(ج) سیوریج اور واٹر سپلائی کے لیے کتنا فنڈز مختص کیا گیا ہے۔

(د) کتنا فنڈز پی پی 154 لاہور میں کن کن واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں پر خرچ کیا جائے گا۔

(ہ) کتنا فنڈ سپورٹس کمپلیکس گلبرگ گورو مانگٹ روڈ لاہور کے لیے مختص کیا گیا ہے۔

(و) کیا حکومت پی پی 154 کی تمام جاری سکیمیں اور سپورٹس کمپلیکس گورو مانگٹ جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے لاہور کا مالی سال 20-2019 کا کل بجٹ 50,616.776 ملین روپے ہے۔

(ب) اس بجٹ میں ترقیاتی فنڈ 23,369.767 ملین روپے ہے۔

(ج) اے ڈی پی کے سال 20-2019 واٹر سپلائی و سیوریج کی سکیمیوں کے لئے 373 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(د) پی پی 154 لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی مد میں کوئی ترقیاتی بجٹ مختص نہیں کیا گیا ہے۔

(ہ) گرومانگٹ سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کیلئے مالی سال 20-2019 میں 60 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(و) حکومت سپورٹس کمپلیکس گرومانگٹ جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے مکمل ہونے کا دارومدار پی اینڈ ڈی کی طرف سے ترمیمی منظوری (Revised AA) اور اجراء فنڈز پر منحصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2020)

لاہور: واسا میں افسران واہلکاران کی تعداد اور ڈیوٹی سے متعلقہ تفصیلات

*4162: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واسا لاہور میں اسسٹنٹ انجینئر سے ایم ڈی تک کے عہدہ اور گریڈ کے آفیسران کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس وقت کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ کے کس کس ایریا میں تعینات ہیں وہ کیا ڈیوٹی اور فرائض سرانجام دے رہے ہیں تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! واسا لاہور میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر انجینئر سے ایم ڈی تک کے عہدہ اور گریڈ کے افسران کام کر رہے ہیں

(ب) 125 افسران کی گریڈ 17 سے 20 کی تعیناتی لسٹ بمعہ عہدہ، گریڈ، ڈیوٹی و فرائض ساتھ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2020)

ملتان شہر کا (Plinth) لیول کے مطابق سیوریج ڈالنے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*4624: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر کا (Plinth) لیول کب نکالا گیا تھا؟

(ب) کیا اس شہر میں (Plinth) لیول کے مطابق سیوریج کام کر رہا ہے یا ڈالا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور میں اس شہر کی آبادیوں میں سیوریج ڈالنے کے لیے منصوبہ بنایا گیا تھا۔

(د) یہ منصوبہ کب بنایا گیا تھا اس منصوبہ کے تحت کتنی رقم کس کس سال اس شہر میں سیوریج ڈالنے کے لیے فراہم کی گئی ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس شہر کی 80% سے زیادہ آبادی میں سیوریج سسٹم ڈالنے کے لیے رقم فراہم کی گئی۔

(د) اس بابت حکومت کیا خصوصی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2020 تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا ملتان سے متعلقہ نہ ہے۔

(ب)سیوریج کی پائپ لائنز لیول کے مطابق بچھائی گئی ہیں۔

(ج)سیوریج کی تنصیب انجینئرنگ کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر کی گئی ہے اور آبادی کی شرح چونکہ بڑھ رہی ہے لہذا اس کا25سال کا ماسٹر پلان ترتیب دیا جا چکا ہے اور اُس کے مطابق آئندہ سیوریج کی سہولیات باہم پہنچائی جائیں گی۔

(د)مذکورہ منصوبہ 2018میں بنایا گیا تھا جس کے مطابق گورنمنٹ نے 25سال پرانی اور بوسیدہ سیوریج لائنز کو تبدیل کرنے کے لئے 350ملین روپے کے فنڈ موجودہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں مختص کئے ہیں اور ترقیاتی کام جاری ہے۔

(ہ)ملتان کی شہری آبادی کا تقریباً 65٪ حصہ سیوریج کی سہولت سے مستفید ہو رہا ہے جبکہ بقایا35فیصد میں سے 10فیصد کو سہولیات باہم پہنچانے کے لیے حکومت نے اقدامات اُٹھائے ہیں۔

(و)حکومت نےSewerage scheme for unserved areas of Multanکے نام سے منصوبہ 21-2020میں منظور کیا ہے جس کی مالیت300ملین روپے ہے۔اسی سکیم سے درج بالا10فیصد آبادی مستفید ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب14فروری2022)

ملتان شہر میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*4627: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ملتان شہر میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں لگائے گئے ہیں؟

(ب)کیا لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹ اپریشنل ہیں۔

(ج)لگائے گئے واٹر فلٹریشن کی صفائی ستھرائی کا کیا انتظام ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د)جو فلٹریشن پلانٹ خراب اور چالو حالت میں نہیں ہیں تو کب تک اپریشنل ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2020 تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)ملتان شہر میں واسا ملتان نے 63 واٹر فلٹریشن پلانٹس شہر کے مختلف مقامات پر نصب کئے ہوئے ہیں۔

(ب)واسا کے زیر انتظام تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس مکمل طور پر فنکشنل ہیں۔

(ج)واسا کے زیر انتظام تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس پر عملہ تعینات ہے جو کہ اس کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھتا ہے۔

(د)واسا ملتان کا کوئی بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ خراب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2020)

لاہور: مالی سال 19-2018 بجٹ میں شاہرات، انڈر پاس اورنج ٹرین اور فلائی اوورز کیلئے مختص کردہ سے متعلقہ تفصیلات

*4787: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں شہر لاہور کی شاہرات، انڈر پاس اورنج ٹرین اور فلائی اوور کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ عرصہ کے دوران شہر لاہور میں کوئی نئی سڑک، انڈر پاس فلائی اوور نہ بنائے گئے اور نہ ہی اورنج ٹرین مکمل کی گئی۔

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ میٹرو بس کے روٹ کی ایکسٹنشن شاہدرہ سے کالا شاہ کاکو تک بڑھائی جانی تھی یہ منصوبہ پچھلی حکومت کا منظور کیا ہوا ہے اس کے باوجود اس پہ کوئی کام نہیں ہو سکا اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د)مذکورہ مالی سال کے دوران شہر لاہور میں جو نئے منصوبے شروع کیے گئے اور جن پرانے منصوبوں کی تعمیر و مرمت کی گئی ان پر کتنا بجٹ خرچ ہوا اور کتنا بجٹ لیپس ہوا ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2020 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)مالی سال 19-2018 میں اورنج لائن کی تعمیر کے لئے پانچ ارب کی رقم مختص کی گئی جس میں سے ایک ارب بہتر کروڑ کا خرچہ ہوا اور بقایا تین ارب اٹھائیس کروڑ رہ گئی۔

(ب)درست نہ ہے تمام منصوبہ جات پر قانونی قواعد و ضوابط کے مطابق کام جاری رہے۔

(ج)متعلقہ نہ ہے۔

(د)شہر کے اندر شوکت خانم فلائی اوور کے لئے انتیس کروڑ کی رقم مختص کی گئی جس کو 19-2018 میں خرچ کر لیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

لاہور: حلقہ پی پی 172 میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی مزید لائنیں ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*4839: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 172 لاہور میں مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا اور اس میں کون کون سی سکیمیں شامل تھیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں ان سکیموں پر کتنی رقم خرچ ہوئی کتنی بقایا ہے اور کتنی سکیموں پر حلقہ میں کام جاری ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کے علاقہ چوہنگ، سندر، مانگا، رائیونڈ، کاہنہ اور نواب ٹاؤن میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی لائنیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جس کی وجہ سے اکثر پانی راستوں اور گلیوں میں کھڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے لوگ متعدد بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی 172 میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی مزید نئی لائنیں ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 5 مئی 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو حلقہ پی پی 172 لاہور میں واٹر سپلائی و سیوریج کی کل 9 سکیموں کیلئے 738.032 ملین روپے کی منظوری دی گئی جس کے لئے مالی سال 20-2019 کے لیے 57.555 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا تھا (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے حلقہ پی پی 172 لاہور کے لئے 738.032 ملین روپے کی منظور شدہ سکیموں میں سے اب تک 627.110 ملین روپے کا کام مکمل کیا ہے جبکہ ان سکیموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے مزید 116.791 ملین روپے درکار ہیں۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مذکورہ دیہات میں سیوریج اور واٹر سپلائی کے مسائل موجود ہیں جس کی وجہ سے عوام کو دشواری کا سامنا ہے۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں کو مکمل کرنے کا ذمہ دار ہے۔ حکومتی پالیسی کے مطابق مکمل شدہ سکیمیں چلانے اور دیکھ بھال کے لئے دیہات کی رفاہی تنظیمیں (CBO) کے حوالے کر دی جاتی ہے۔ فلاحی تنظیمیں (CBO) ہی چندہ اکٹھا کر کے سکیموں کو چلانے اور مرمت کا کام کرتی ہیں۔

(د) مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں حلقہ PP-172 لاہور کے لئے کسی نئی سکیم کی منظوری نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

لاہور: نشاط کالونی پارک کا رقبہ، پارک کے قیام، لاگت اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4862: جناب محمد یٰسین عامر: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)نشاط کالونی لاہور کا پارک کتنے رقبے پر مشتمل ہے اوراس میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں مذکورہ پارک کب کتنی لاگت سے بنائی گئی تھی یہ کس محکمہ کی تحویل میں پچھلے دس سال سے چل رہی ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب)مذکورہ پارک میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں اوران کے عہدہ جات کیاہیں مذکورہ ملازمین کی تنخواہیں اوردوسرے اخراجات یکم جنوری2017 تایکم مئی2020تک اخراجات کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)کیایہ درست ہے کہ محکمہ نے اب مذکورہ پارک کی نگرانی مکمل طورپر ختم کردی ہے جس کی وجہ سے پارک مکمل طورپر ویران ہوگیاہے اب وہاں پر کوئی مالی یااہلکار کام نہیں کررہا۔

(د)کیایہ بھی درست ہے کہ پارک انتظامیہ کو پچھلے دس سال سے میرج لان اور جم کی مد میں لاکھوں روپے ریونیواکٹھاہوتاتھااس کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ہ) کیاحکومت مذکورہ پارک کودوبارہ مکمل بحال کرنے اورآمدنی کے باوجودپارک ختم کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیزپی ایچ اے کامذکورہ پارک کی نگرانی ختم کرنے کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 5مئی2020 تاریخ ترسیل 11جولائی2020)

جواب

وزیرہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)نشاط کالونی پارک لاہور کارقبہ 8ایکڑ3کنال ہے اس میں بچوں کے لیے جھولے،فٹ بال گراؤنڈ،جوگنگ ٹریک،جم،کینٹین، واش رومز موجودہیں مزیداس پارک میں شادی ہال اورجنازگاہ بھی ہیں۔یہ پارک-/Rs. 42,709,842(چارکروڑستائیس لاکھ نو ہزارآٹھ سوبیالیس روپے)کی لاگت سے تعمیر کی گئی۔یہ پارک محکمہ پارکس اینڈہارٹیکلچراتھارٹی کے پاس مارچ2013سے لیکر 31دسمبر2018تک رہی ہے۔

(ب)نشاط کالونی پارک میں 1سپروائزر،1میٹ،8مالی،8سیکیورٹی گارڈز1سیکیورٹی انچارج اور2خاکروب اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے تھے جن کی ماہانہ تنخواہ تقریباً-/Rs4,21000.(چارلاکھ اکیس ہزارروپے) تھی جبکہ اخراجات یکم جنوری2017تادسمبر2018 تک-/Rs.4,490,788(چوالیس لاکھ نوے ہزارسات سواٹھاسی روپے)ہوئے۔

(ج)جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ پی ایچ اے نے نشاط کالونی پارک کی دیکھ بھال کاکام فنڈزمتعلقہ محکمہ سے نہ ملنے کی وجہ سے چھوڑدیا ہے۔

(د)محکمہ پی ایچ اے نے عوام الناس کی فٹنس کے لیے نشاط کالونی پارک میں جم بنایاہواتھاجس سے31.12.2012تا 31.10.2018تک-/Rs.877371(آٹھ لاکھ ستترہزارتین سواکہترروپے)ریونیواکٹھاہوا۔اورمیرج لان کی مد میں کل رقم /Rs.497840(چارلاکھ ستانوے ہزارآٹھ سوچالیس روپے)اکٹھی ہوئی۔

(ہ) محکمہ پی ایچ اے نے نشاط کالونی پارک کی دیکھ بھال کا کام فنڈز متعلقہ محکمہ سے نہ ملنے کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا۔لہذا پارک کی دیکھ بھال کے لیے فنڈز ملنے کی صورت میں محکمہ پی ایچ اے دوبارہ کام شروع کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

لاہور: ڈوم والا پارک کی تزئین و آرائش اور درستگی سے متعلقہ تفصیلات

*4915: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے علاقہ شالیمار سکیم کے قریب ڈوم والا پارک شالامار ٹاؤن بدحالی کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پارک کی ایک طرف سے مکمل دیوار اور جنگلہ توڑ دیا گیا ہے اور پارک کو کوڑا دان بنا دیا گیا ہے نیز پارک کی دیواروں کے جنگلوں کے ساتھ چاروں اطراف میں گائے، بھینس، بکریاں اور گدھے باندھے جاتے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پارک میں موجود جھولے توڑ دیئے گئے ہیں پارک میں گھاس اور درخت ختم کر دیئے گئے ہیں پارک میں موجود لائیٹس بھی اتار لی گئیں ہیں۔

(د) محکمہ نے مذکورہ پارک کی بدحالی کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 مئی 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی نہیں۔ شہر لاہور کے علاقہ شالیمار سکیم کے قریب واقع ڈوم والا پارک شالیمار ٹاؤن کسی قسم کی بدحالی کا شکار نہیں بلکہ سرسبز و شاداب ہے۔

(ب) جی نہیں۔ یہ بات درست نہیں ہے کہ مذکورہ پارک کا ایک طرف سے مکمل دیوار اور جنگلہ توڑ دیا گیا ہے بلکہ مذکورہ پارک کی دیوار کا کچھ حصہ نزدیکی گندے نالے کے اوور فلو ہونے کی وجہ سے ٹوٹا ہے اور جنگلے کو پی ایچ اے، لاہور کے متعلقہ سٹاف نے اپنے پاس محفوظ کر لیا ہے بعد ازاں اتھارٹی سے اس کی منظوری لے کر ٹینڈرر پراسس مکمل کر لیا گیا ہے۔ دفتری کارروائی مکمل کرنے کے بعد دیوار اور جنگلہ دوبارہ بنا دیا جائے گا۔ نیز پارک کی حدود میں اور جنگلوں کے ساتھ کوئی جانور نہیں باندھے جاتے البتہ پارک کی حدود کے باہر کا PHA لاہور ذمہ دار نہیں ہے۔

(ج) جی نہیں۔ پارک میں جھولے بھاری بھر کم لوگوں اور کثیر التعداد افراد کے بیک وقت جھولے لینے سے ٹوٹے ہیں مزید براں یہ کے جھولے پرانے ہو چکے ہیں جس وجہ سے ان کی مرمت کی ضرورت ہے۔ لہذا جھولوں کی مرمت کی منظوری بھی دیوار کی مرمت کے ساتھ لے لی گئی ہے اور یہ دونوں کام دفتری کارروائی مکمل ہونے کے بعد موقع پر شروع کر دیئے جائیں گے۔ پارک میں گھاس اور

درخت موجود ہیں اور اُن کی اچھے طریقے سے دیکھ بھال کی جارہی ہے۔ پارک میں لائیٹس کی بحالی کا کام بھی پارک میں دیوار اور جھولوں کی مرمت کے ساتھ منظور ہوا ہے اور دفتری کارروائی مکمل ہونے کے بعد یہ کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(د) محکمہ کے متعلقہ فیلڈ سٹاف نے بروقت ٹوٹ پھوٹ ہونے والی اشیاء کی اطلاع اپنے افسران کو کر دی تھی۔ متعلقہ افسران نے بروقت کارروائی عمل میں لاکر مرمت ہونے والے کاموں کی منظوری لے لی گئی ہے۔ دیوار، جھولے، لائیٹس اور انٹری وغیرہ کی مرمت کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد کر دی جائیں گی اور جلد پارک کو اپنی اصل حالت میں بحال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: پی پی 156 میں ٹیوب ویلز کی تعداد اوران کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*5060: **محترمہ حناء پرویز بٹ**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 156 لاہور میں کل کتنے ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ٹیوب ویل صحیح حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان ٹیوب ویل کو چلانے اور بند کرنے کے اوقات کار کیا ہیں۔

(د) کتنی آبادی کو ایک ٹیوب ویل سے پانی فراہم کیا جاتا ہے کیا یہ درست ہے کہ ٹیوب ویل کے قریب آبادی کو تو آسانی سے پانی مل جاتا ہے اور جو دور کی آبادی ہیں ان کو پانی ملنے میں کافی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

(ہ) کیا حکومت / واسا ان ٹیوب ویل کے اوقات کار بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 156 لاہور میں کل 15 ٹیوب ویلز ہیں جو علاقہ کو پینے کا صاف پانی فراہم کرتے ہیں۔

(ب) تمام ٹیوب ویلز صحیح حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان ٹیوب ویلز کو چلانے اور بند کرنے کے اوقات کار مندرجہ ذیل ہیں۔

صبح 05:00 سے 09:00 بجے

دوپہر 12:00 سے 02:00 بجے

شام 05:00 سے رات 09:00 بجے

تاہم مقامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اوقات کار میں کمی پیشی کی جاتی ہے۔

(د) پی پی 156 میں UC-146,145,144,142,141,140 کو پانی فراہم

کیا جاتا ہے۔Cfs-2 کے ٹیوب ویل سے تقریباً10 سے 15 ہزار لوگوں کی آبادی کو اور Cfs-4 کے ٹیوب ویل سے تقریباً20 سے 25 ہزار لوگوں کی آبادی کو پانی فراہم کیا جاتا ہے اور چونکہ علاقے کے تمام ٹیوب ویلز ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہیں اس لیے یہ بات درست نہ ہے کہ ٹیوب ویل سے دور کی آبادی کو پانی ملنے میں کافی مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔

(ہ) حکومت / واسا زیر زمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح کو محفوظ کرنے کے لئے مخصوص اوقات میں پانی فراہم کرتا ہے تاہم ضرورت کے پیش نظر ان اوقات کو بڑھایا اور کم کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: پی پی 156 میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد ان پر متعین ملازمین کی ڈیوٹی کے اوقات و تعلیمی قابلیت و دیگر تفصیلات

*5061: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 156 لاہور میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کب سے اور کہاں کہاں پر لگے ہوئے ہیں۔؟

(ب) ان فلٹریشن پلانٹ کو چلانے کے لیے کتنے ملازم تعینات ہیں اور ان کی ڈیوٹی کتنی ہوتی ہے نیز ان ملازمین کی تعلیمی قابلیت بھی بتائی جائے۔

(ج) اس حلقہ کے ان واٹر فلٹریشن پلانٹ کے پانی کو آخری مرتبہ کب چیک کروایا گیا ہے ان میں سے کتنے فلٹریشن پلانٹ کا پانی پینے کے قابل اور کتنے کا خراب ہے۔ ہر فلٹریشن پلانٹ کی الگ الگ رپورٹ فراہم کریں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ جب سے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں ان کے فلٹر اور صفائی نہیں کروائی گئی۔ صفائی نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر اوقات واٹر فلٹریشن پلانٹ دو دو ہفتے بند رہتے ہیں جب معلوم کیا جاتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ خراب ہے اور اس کو جلد از جلد ٹھیک بھی نہیں کروایا جاتا اس کا ذمہ دار کون ہے حکومت اس بابت اصلاح کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 22 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 156- میں واسا لاہور نے سال 2012 سے 2016 تک 40 واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کیے ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) درج بالا واٹر فلٹریشن پلانٹس کو چلانے اور دیکھ بھال کا ٹھیکہ کے۔ایس۔بی (KSB) کمپنی کو دیا گیا ہے۔

(ج) واٹر فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال اور صفائی روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور ان کے پانی کے نمونہ جات گورنمنٹ کی منظور شدہ لیبارٹریز سے چیک کروائے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اس حلقہ کے تمام 40 فلٹریشن پلانٹس کا پانی پینے کے قابل ہے۔ اور آخری مرتبہ

ان فلٹریشن پلانٹس کے پانی کو اسی سال 2020 میں چیک کروایا گیا ہے ہر فلٹریشن پلانٹس کی الگ الگ رپوٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) واسا کے نصب کردہ پلانٹس میں فلٹر نہیں ہوتا۔ اس میں میمبرین (آرسینک، کاربن اور سینڈ) کے ذریعے صفائی کی جاتی ہے اور اس کی میعاد 3 سے 4 سال ہوتی ہے۔

(ہ) نہیں یہ درست نہ ہے کہ اکثر اوقات واٹر فلٹریشن پلانٹس دو دو ہفتہ بند رہتے ہیں لاہور میں واسا کے نصب کردہ واٹر فلٹریشن پلانٹس روزانہ کی بنیاد پر چیک کیے جاتے ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں اور شہریوں کو آرسینک فری پانی مہیا کر رہے ہیں۔ خراب واٹر فلٹریشن پلانٹس کی شکایات 24 گھنٹوں میں دور کر دی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

فیصل آباد: جھنگ بازار کے دونوں اطراف آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے نظام کی حالت سے متعلقہ تفصیلات

*5290: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ بازار فیصل آباد کے دونوں اطراف کون کون سی آبادیاں ہیں؟

(ب) جھنگ بازار اور ان کے اطراف کی آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے نظام کی حالت کیسی ہے۔

(ج) کس کس آبادی، بازار، گلی اور محلہ میں سیوریج کا نظام ٹھیک نہ ہے۔

(د) ان آبادیوں میں سیوریج اور نکاسی آب پر کتنی رقم سال 19-2018 اور 20-2019 میں خرچ کی گئی تھی اور 21-2020 میں کتنی رقم ان آبادیوں میں سیوریج اور نکاسی آب کے لئے منصوبہ جات کے لئے مختص کی گئی ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ 18 جولائی 2020 کے تمام ٹی وی چینل کی خبروں کے مطابق معمولی سی بارش کی وجہ سے جھنگ بازار کی ان آبادیوں میں سیوریج اور نکاسی آب کا نظام چوک ہو گیا جس کی وجہ اس بازار میں پانی جمع ہو گیا اس کے ذمہ دار کون کون ہیں اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جھنگ بازار کے اطراف میں ارشد مارکیٹ، ڈگلس پورہ، کانگرس محلہ، ٹیکا گلی، انار کلی اور مین مارکیٹ ہے۔

(ب) دونوں اطراف میں جہاں جہاں سیور لائن اور واٹر سپلائی موجود ہے بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہے۔

(ج) مین جھنگ بازار میں سیور لائن موجود نہ ہے اور پانی کی نکاسی روڈ سائیڈ ڈرین کے ذریعے ہوتی ہے جبکہ ملحقہ آبادیوں کا نظام بالکل درست ہے۔

(د) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں محکمہ واسا کی طرف سے متعلقہ علاقہ جات میں نہ تو واٹر سپلائی اور نہ ہی کوئی سیور لائنیں لگائی گئی ہیں۔

(ہ) یہ درست ہے کہ بارشوں کے دوران نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے جس کی نکاسی کو واسا اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے یقینی بناتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

بہاولنگر: پی ایچ ای کو فنڈز کی فراہمی اور سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*5355: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلعی حکومت بہاولنگر اور صوبائی حکومت نے PHE پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کو مالی سال 21-2020 میں کتنا فنڈز فراہم کیا ہے؟

(ب) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اس ضلع کی کون کون سی سکیم پر کام کر رہا ہے اس سکیم کا تخمینہ لاگت اور نام بتائیں۔

(ج) پی پی 243 کی کون کون سی سکیم پر محکمہ کام کر رہا ہے ان کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(د) پی پی 243 میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے کہاں کہاں فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے اور اس وقت کس کس گاؤں میں یہ سہولت موجود ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی سکیم R-6/102 بند پڑی ہے جبکہ اس سکیم سے دو دوسرے گاؤں بھی مستفید ہو رہے تھے اس علاقہ کا زیر زمین پانی کڑوا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

صوبائی حکومت پنجاب نے عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (PHED) کے زیر سایہ پنجاب آب پاک اتھارٹی کو مالی سال 21-2020 میں 1.25 ارب روپے مختص کیے ہیں۔ یہ فنڈز صوبہ پنجاب میں صاف پانی کے منصوبے میں

استعمال ہونگے۔اس سلسلے میں ضلع بہاولنگر میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے پنجاب آب پاک اتھارٹی نے تقریباً253 ملین مالیت کی خطیر رقم سے صاف پانی کے منصوبے تشکیل دیئے جو کہ مالی سال 22-2021 میں پایہ تکمیل کو پہنچے گے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ۔

ضلعی حکومت بہاولنگر نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کو مالی سال 21-2020 کے لئے 61.486 ملین روپے فراہم کیے اور صوبائی حکومت نے جاری منصوبہ جات کے لئے 164.624 ملین روپے فراہم کیے۔

(ب)پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

پنجاب آب پاک اتھارٹی ضلع بہاولنگر میں متعدد سکیموں پر کام کر رہی ہے جس کی تفصیل F / A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ۔

مالی سال 21-2020 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ ضلع بہاولنگر میں ADP کے تحت 34 سکیموں اور CDP کے تحت 15 سکیموں پر کام کر رہاہے۔ جن کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

پی پی 243 میں پنجاب آب پاک اتھارٹی صاف پانی کی کئی سکیموں پر کام کر رہی ہے جن کی تفصیل F / B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان سکیموں کا تخمینہ جات تقریباً19 ملین روپے ہے۔مزید براں پنجاب آب پاک اتھارٹی مستقبل میں بھی ضلع بہاولنگر اور پی پی 243 میں صاف پانی کی متعدد سکیموں کے انعقاد کی خواہشمند ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ۔

PP-243 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ 06 سکیموں پر کام کر رہاہے اور ان سکیموں کے لئے 25.022 ملین رقم مختص کی گئی ہے۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

جہاں تک مستقبل میں پی پی 243 میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبہ جات کا تعلق ہے اس کی تفصیلات جزو(ج) میں مذکور ہیں۔ جہاں تک پی پی 243 میں موجودہ سہولیات کا تعلق ہے یہ سوال اس اتھارٹی سے متعلقہ نہ ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ۔

صوبہ پنجاب کے جن علاقوں میں زیرزمین پانی کڑواہے ان علاقوں کو فلٹریشن پلانٹس کے ذریعے پینے کا صاف پانی مہیاکرنے کے لئے حکومت پنجاب نے Punjab Ab-e-Pak Authority بنائی ہے جو مرحلہ وار پروگرام کے تحت ان علاقوں میں فلٹریشن پلانٹس لگائے گی۔حلقہ PP-243 میں بھی اس کے تحت فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں گے۔PP-243 کے کسی گاؤں کے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے کوئی فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا۔

(ہ)پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

جہاں تک واٹر سپلائی سکیم R-6/102 کا تعلق ہے یہ سوال اس اتھارٹی سے متعلقہ نہ ہے مزید براں حکومت پنجاب صوبہ بھر میں صاف پانی سے متعلق متعدد حکمت عملیاں تیار کر رہی ہے۔اس ضمن میں پنجاب آب پاک اتھارٹی کا قیام بھی ایک قابل ذکر قدم ہے جس کا مقصد پنجاب کے باسیوں کو صاف پانی کی فراہمی ہے۔یہ اتھارٹی اگست 2019 کے صوبائی اسمبلی کے ترمیمی بل کے تحت وجود میں آئی تھی۔اتھارٹی نے اپنا صاف پانی کا پہلا منصوبہ 5.5 ارب روپے کی لاگت سے منظور کروالیا ہے جس سے پنجاب کی 4.7 ملین آبادی مستفید ہو گی جس میں بہاولنگر بھی شامل ہے۔یہ منصوبہ جات مالی سال 22-2021 میں پایہ تکمیل کو پہنچیں گے اس کے علاوہ اتھارٹی نے صاف پانی کی فراہمی کے لئے ایک اور جامع منصوبہ تشکیل دیا ہے جس کا (PC-I) تخمینہ جات کا تعین محکمہ پی اینڈ ڈی میں جمع کرادیا گیا ہے جس سے 2.5 ملین آبادی مستفید ہو گی۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ۔

یہ درست نہ ہے کیونکہ واٹر سپلائی سکیم چک نمبر R-6/102 یوزر کمیٹی کے زیر سایہ فنکشنل ہے اور ملحقہ گاؤں بھی مستفید ہو رہے ہیں۔یہ درست ہے کہ زیر زمین پانی واقعی کڑوا ہے اس بابت حکومت نے پہلے سے ہی واٹر سپلائی سکیم بنائی ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)</u>

فیصل آباد: چک نمبر 132 ر-ب اور اضافی آبادی محمد خان والی بستی میں سیوریج اور نکاسی آب کی بہتری سے متعلقہ تفصیلات

*5361: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 132 ر۔ب اضافی آبادی محمد خان والی بستی تحصیل و ضلع فیصل آباد میں سیوریج سسٹم اور نکاسی آب کا نظام کب بنایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ نکاسی آب کا انتظام صحیح نہ ہونے کی وجہ سے گندہ پانی اس چک اور اس کی اضافی بستی محمد خان والی کی گلیوں کے ساتھ ساتھ لوگوں کے گھروں میں داخل ہو رہا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس چک اور اس کی اضافی بستی میں سیوریج کا نظام درست کرنے اور پانی کی نکاسی کا مناسب بندوبست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) چک نمبر 132 رب میں نکاسی آب کا منصوبہ 1984 میں بنایا گیا تھا۔ بعد ازاں مختلف ادوار میں محکمہ لوکل گورنمنٹ، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چک جھمرہ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیر نگرانی نکاسی آب کے جزوی منصوبہ جات بنائے گے۔
اضافی آبادی محمد خان والی بستی میں نکاسی آب کا جزوی منصوبہ زیر نگرانی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چک جھمرہ 03-2002 میں بنایا گیا۔
(ب) چک نمبر 132 رب میں نکاسی آب چک کے دونوں اطراف میں واقع جوہڑوں میں ہوتی ہے 18-2017 میں چک 132 رب کے جنوب میں واقع جوہڑ سیم سے نالہ تک نکاسی آب کے لئے نالہ محکمہ ہذا نے تعمیر کیا جس کی ذریعے جوہڑ میں جمع ہونے والے پانی کو سیم نالہ تک کامیابی سے منتقل کیا جارہا ہے گاؤں کے اندر موجود نکاسی آب کا بیشتر نظام انتہائی مخدوش حالت میں ہے۔
اضافی آبادی محمد خان والی میں نکاسی آب بیرونی بازار کے پاس سے گزرنے والی نہری کھال میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چک جھمرہ کی زیر نگرانی 03-2002 میں کی گئی تھی اہل بستی اور زمینداروں کے درمیان تنازعہ کی وجہ سے زمینداروں نے مٹی ڈال کر نکاسی آب کو عرصہ تقریباً 6 ماہ سے معطل کر دیا ہے جس کی وجہ سے نکاسی آب کا پانی بیرونی بازار میں کھڑا ہے اور بیرونی بازار میں موجود گھروں میں داخل ہو رہا ہے۔
(ج) چک نمبر 132 رب اور اضافی بستی محمد خان والی کیلئے 2 عدد ورکنگ اسٹیمیٹ مبلغ 33.310 ملین روپے اور مبلغ 25.480 ملین روپے برائے نکاسی آب تیار کیے گے ہیں جو کہ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب کی منظوری اور فنڈ جاری ہونے پر نکاسی آب کا کام مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

صاف پانی شمالی اور جنوبی کمپنیوں کے غیر سرکاری تنظیموں سے معاہدوں کی مد میں ادا کی گئی رقوم سے متعلقہ تفصیلات

* 5381: **جناب رمیش سنگھ اروڑہ:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی شمالی اور جنوبی پنجاب معرض وجود میں آئیں بتایا جائے؟
(ب) ان کمپنوں کی اب تک کی کارکردگی کیا ہے مزید بر آں دونوں کمپنیوں نے کتنے فنڈز جاری کئے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔
(ج) پنجاب صاف پانی شمالی اور جنوبی کمپنیوں نے سوشل موبلائزیشن کے لئے غیر سرکاری تنظیموں سے تحریری معاہدے کر کے خدمات حاصل کیں ان غیر سرکاری تنظیموں کو آج تک ادا کی گئی اور واجب الادا رقوم کی تفصیلات سے علیحدہ علیحدہ آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پنجاب صاف پانی کمپنی (جنوبی) 3rd March 2014

پنجاب صاف پانی کمپنی (شمالی) 1st September 2016

(ب)مندرجہ بالا درکار تفصیلات (Annexure – A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج)سوشل موبیلائزیشن سے متعلق کام کی ادائیگی تمام متعلقہ چھ (06) کنسلٹنٹس کو مجاز اتھارٹی سے منظور شدہ کام کے تحت 85,692,775 روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

مزید براں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر کسی بھی کنسلٹنٹ کو اس کے نامنظور کام کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

گوجرانوالہ: واسا کو صوبائی اور ضلعی حکومت کی طرف سے موصولہ بجٹ اور منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*5383: **جناب محمد نواز چوہان**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) WASA گوجرانوالہ کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ کتنا ہے کتنا صوبائی حکومت کی طرف سے موصول ہوا ہے اور کتنا ضلعی حکومت کی طرف سے فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) WASA اس مالی سال میں کون کون سے منصوبہ جات پر کام کرے گا ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج) WASA اس مالی سال میں کس کس علاقہ میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرے گا اور اس علاقہ میں سیوریج سسٹم ڈالا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا گوجرانوالہ کو حکومت پنجاب کی جانب سے مالی سال 21-2020 کے بجٹ کے لئے 468.371 ملین روپے جاری ہوئے ہیں۔ جبکہ ضلعی حکومت کی طرف سے کوئی بجٹ جاری نہ کیا گیا ہے۔

(ب)واسا گوجرانوالہ امسال میں آٹھ ترقیاتی سکیموں پر کام کر رہا ہے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس سال 21-2020 کے دوران واسا گوجرانوالہ واٹر سپلائی کی کوئی سکیم نہ کر رہا ہے۔ تاہم جن علاقوں میں سیوریج کی سکیمیں جاری ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

* سمن آباد۔ * منڈیالہ وڑائچ۔ * حافظ آباد روڈ۔ * کچہری روڈ۔ * نوشہرہ روڈ

* ایمن آباد غربی * کنگنی والہ جی ٹی روڈ۔ * شہباز کالونی

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

واسا گوجرانوالہ کا بجٹ اور پی پی 55 میں جاری سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*5416: **جناب محمد نواز چوہان:** کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ WASA کا مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کا کل بجٹ علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) واسا گوجرانوالہ نے مالی سال 20-2019 میں کتنے ٹیوب ویل اور سیوریج مع واٹر سپلائی کی سکیمیں شروع کیں ان کے نام تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج) کتنی سکیمیں اور ٹیوب ویل کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے اور کتنے کون کون سی زیر تکمیل ہیں۔

(د) پی پی 55 گوجرانوالہ میں کون کون سی سکیم شروع ہوئی اور کون کون سی مکمل کی گئی۔

(ہ) جو سکیمیں جاری ہیں ان کے نام تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں۔

(و) اس حلقہ میں کتنے ٹیوب ویل خراب ہیں اس حلقہ کے ٹیوب ویل کی مرمت پر کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں خرچ کی گئی تفصیل ٹیوب ویل وائز بتائیں ان کی مرمت پر خرچ کردہ رقم کی تحقیقات کروائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا گوجرانوالہ کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ 313.350 ملین اور مالی سال 21-2020 کا بجٹ 468.371 ملین ہے۔

(ب) واسا گوجرانوالہ مالی سالی 20-2019 کے دوران کوئی نیا ٹیوب ویل نہ لگایا ہے اور نہ ہی کوئی واٹر سپلائی کی سکیم منظور ہوئی۔ تاہم سال 20-2019 کے دوران ایک سیوریج سکیم منظور ہوئی جس پر کام جاری ہے۔ اس سکیم کا تخمینہ 149.920 ملین روپے ہے۔

(ج) واٹر سپلائی کی کوئی سکیم نہ ہے۔

(د) سال 20-2019 میں اس حلقہ میں کوئی نئی سکیم شروع نہیں ہوئی ہے۔ سال 2017 سے اس حلقہ میں ایک سکیم چل رہی ہے۔ جس کا نام درج ذیل ہے۔

Sewerage / Drainage and Water Supply at Rakh Kikran wali Union Council No.70, " External Khiali Shahpur Union Council No.71 Kohlu wala Union Council No.72, in "Gujranwla

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس حلقہ میں کل 9 ٹیوب ویل ہیں۔ سال 20-2019 میں دو ٹیوب ویل جو کہ مدینہ کالونی کھیالی اور نوشہرہ روڈ کی مرمت پر 129400/- روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

لاہور: لیاقت چوک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5425: **محترمہ سیمابیہ طاہر**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 79 سوڈیوال / مہاجر آباد ملتان روڈ لاہور میں مغل سٹریٹ اور مدینہ مسجد کے سامنے والی روڈ (لیاقت چوک) کو سیوریج پائپ ڈالنے کے بعد آج تک دوبارہ مرمت یا تعمیر نہیں کیا گیا اور وہ روڈز عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت عوام الناس کا یہ دیرینہ مسئلہ حل کرنے کے لیے کب تک متذکرہ بالا روڈز کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) روڈ بحالی کا تعلق واسا لاہور سے نہیں ہے۔ البتہ MCL نے مذکورہ گلی کو نئے سرے سے تعمیر کر دیا ہے۔ موجودہ تصویریں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

لاہور: لیاقت آباد بازار پنڈی راجپوتاں گلی میں سیوریج لائن اور ڈسپوزل پمپ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*5427: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 166 لیاقت آباد بازار گلی نزد المدینہ مسجد بازار / گلی نمبر 14 پنڈی راجپوتاں لاہور گلی کی سیوریج لائن مکمل طور پر ناکارہ ہو چکی ہے اور آبادی کے تناسب کے لحاظ سے مذکورہ سیوریج لائن چھوٹے سائز کی ہے جس کی وجہ سے آئے روز سیوریج بند رہتا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سیوریج تقریباً 20 سال پرانا ہے مذکورہ سیوریج پائپ لائن کا سائز کتنا ہے مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بازار / گلی میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے بڑی سیوریج لائن ڈالنے اور ڈسپوزل پمپ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)حلقہ پی پی166 لیاقت آباد بازار گلی نزد المدینہ مسجد بازار / گلی نمبر14 پنڈی راجپوتاں لاہور گلی کی سیوریج لائن تقریباً20 سال پرانی ہے۔ جس کا سائز9" ہے۔ تاہم سیوریج لائن میں سیور کے پانی کا نکاس درست ہے(موجودہ صورتحال کی تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)۔ تاہم سیوریج کے بند ہونے کی صورت میں اس رکاوٹ کو دور کرکے چالو کر دیا جاتا ہے۔ اور اسکی صفائی بھی کر دی جاتی ہے۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے سیوریج تقریباً 20سال پرانا ہے اور مذکورہ سیوریج پائپ لائن کا سائز9" ہے۔

(ج)موجودہ صورتحال کے مطابق سیوریج درست چل رہا ہے۔ تاہم سیوریج بند ہونے کی شکایت موصول ہوتے ہی شکایت کا ازالہ بروقت کیا جاتا ہے مزید برآں سیوریج کے نکاس کے لیے ستوکتلہ ڈسپوزل سٹیشن فعال ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14 فروری2022)

لاہور: شالامار باغ کے عقب میں ایک مینار چوک میں نکاسی آب کے مسئلہ سے متعلقہ تفصیلات

*5433: **محترمہ کنول پرویز چودھری**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور شالامار باغ کے عقب میں واقع ایک مینار چوک بارش کے بعد تالاب کا منظر پیش کرتا ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ بارشی پانی مذکورہ بالا مقام پر گھنٹوں کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے راہ گیروں اور علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اور متعلقہ ادارے اس مسئلہ کے حل کے لئے مستقبل میں کیا حکمت عملی رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی7 اگست2020 تاریخ ترسیل25 ستمبر2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) نشیبی علاقہ ہونے کی وجہ سے جب زیادہ بارش ہوتی ہے تو یہاں پر بارش کا پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔

(ب)یہ درست نہیں ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو بارش ختم ہونے کے بعد بارشی پانی ایک آدھ گھنٹے میں اس علاقہ سے سیوریج سسٹم اور ڈرینج سسٹم کے ذریعے نکل جاتا ہے اور واسا کا عملہ بھی دوران بارش موجود ہوتا ہے۔

(ج)اس علاقے کی مزید بہتری کے لیے محکمہ واسا مستقبل میں سیوریج لائنوں کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ محکمہ واسا نے سیور لائنوں کی تبدیلی / بہتری کے لیے تخمینہ مالی سال22-2021(ADP) سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کی تجویز دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14 فروری2022)

صوبہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد اور لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*5434: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2018 سے دسمبر 2018 تک صوبہ بھر میں کتنے واٹر فلٹر پلانٹس لگائے گئے؟

(ب) ان واٹر فلٹر پلانٹس پر کل کتنی لاگت آئی۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا لاہور۔ جنوری 2018 سے دسمبر 2018 تک محکمہ واسا لاہور نے کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگائے ہیں۔

واسا گوجرانوالہ۔ واسا گوجرانوالہ نے اب تک کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا ہے۔

واسا ملتان۔۔ جنوری 2018 سے دسمبر 2018 تک واسا ملتان نے شہر کے مختلف مقامات پر 30 واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے ہیں۔

واسا راولپنڈی۔ جنوری 2018 سے دسمبر 2018 تک راولپنڈی واسا کی حدود میں کل 13 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں۔

واسا فیصل آباد۔ واسا فیصل آباد نے اس دورانیہ میں واٹر فلٹر پلانٹ نہیں لگائے-

چیف انجینئرنگ نارتھ۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ زون نے جنوری 2018 سے دسمبر 2018 تک کل 86 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں جن کی ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چیف انجینئرنگ ساؤتھ۔ جنوری 2018 سے دسمبر 2018 تک صوبہ کے ضلع فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، چنیوٹ، ساہیوال پاکپتن، ملتان، خانیوال، راجن پور اور مظفر گڑھ میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر سایہ 54 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں جن میں سے 49 چل رہے ہیں اور 5 واٹر فلٹریشن پلانٹس کمیونٹی کی عدم دلچسپی کی وجہ سے بند پڑے ہیں۔

پنجاب صاف پانی کمپنی۔ پنجاب صاف پانی کمپنی نے جنوری 2018 سے دسمبر 2018 تک صوبہ بھر میں کوئی واٹر فلٹر پلانٹ نصب نہیں کیا۔

(ب) واسا ملتان۔ ان 30 واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب پر 45.00 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

واسا راولپنڈی۔ ان پر 13.741 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

چیف انجینئر نارتھ۔ 86 فلٹریشن پلانٹ لگانے پر 329.00 ملین روپے لاگت آئی ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چیف انجینئر ساؤتھ۔ ان فلٹریشن پلانٹس پر 146.825 ملین کی لاگت آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

راجن پور: ڈیرہ دلدار میں واٹر سپلائی سکیم کے تخمینہ لاگت اور آڈٹ کرانے سے متعلقہ تفصیلات

*5446: **سردار احمد علی خان دریشک:** کیاوزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ یو سی ڈیرہ دلدار (روجھان) میں واٹر سپلائی سکیم موجود ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ واٹر سپلائی سکیم میں بڑے پیمانے پر کرپشن کی گئی۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم تنصب کے چند دن بعد ناکارہ ہو گئی اور پانی آنا بند ہو گیا۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو سکیم کا تخمینہ لاگت کتنا تھا کس ٹھیکہ دار کو اس کا ٹھیکہ دیا گیا ہے۔

(ہ) کیا حکومت نے اس سکیم کی تحقیقات کروائی ہے تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں مزید بر آں اگر ٹھیکہ دار کی کوتاہی پائی گئی تو اس کے خلاف کیاکارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی 7اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے سکیم ہذا سال 09-2008 میں شروع ہوئی محکمہ ہذا نے سکیم چالو کر کے متعلقہ کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشن (CBO) کے حوالے کر دی تھی سکیم ہذا کئی ماہ تک چالو حالت میں رہی مگر 2010 کے فلڈ میں سکیم بری طرح متاثر ہونے کے بعد بند ہو گئی۔ CBO کی استطاعت نہ ہونیکی وجہ سے سکیم دوبارہ فنکشنل نہ ہو سکی۔

(د) جواب اثبات میں نہ ہے البتہ سکیم کا تخمینہ لاگت 7.328 ملین تھا اور میسرز طارق اینڈ کو کو اس کا ٹھیکہ دیا گیا تھا۔

(ہ) اس سکیم کی کسی قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی تھی۔ ٹھیکیدار نے کام مکمل کر کے سکیم فنکشنل کر دی تھی ٹھیکیدار کی طرف سے کوئی کوتاہی نہ پائی گئی تھی اور نہ ہی کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

لاہور: نیاپارکنگ پلازہ تعمیر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5507: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیاوزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کوئی نیاپارکنگ پلازہ حکومت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ پلازے کن مقامات پر تعمیر کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) پندرہ مقامات پر پارکنگ پلازے بنانے کی تجویز زیر غور ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. Out Side Dehli Gate
2. Out Side Mochi Gate
3. Out Side Shah Alam Gate
4. Out Side Masti Gate
5. Railway Station
6. Halli Road, Gulberg
7. Out Side Lohari Gate
8. Nila Gumbad
9. In Front of KEM University
10. In Front of P.I.C Shadman-II
11. In Front of H Karim Buksh Mall Road
12. Delhi Muslim Hotel Anar Kali
13. Behind Tollinton Market Shahra-e-Quaid –e-Azam
14. Behind Dayal Singh Mansion Shahran-e-Quaid-eAzam
15. ETPB Building Court Street Lower Mall

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

لاہور: زینب ٹاور ماڈل ٹاؤن کے نقشہ کی منظوری اور عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

*5530: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا زینب ٹاور واقع ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور کے مالکان نے ایل ڈی اے سے نقشہ منظور کروایا ہے؟

(ب) کیا اس کی تعمیر میں نقشے کی پابندی کی گئی ہے۔

(ج) کیا اس کی تعمیر سے گورنمنٹ ایمپلائز سوسائٹی فیز III کے رہائشی لوگوں کے بنیادی حقوق (چادر اور چار دیواری) مجروح ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 24 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2021)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) زینب ٹاور ماڈل ٹاؤن لنک روڈ نقشہ پاس نہ ہے۔

(ب) ایضاً۔

(ج) لنک روڈ لسٹ (اے) روڈ میں شامل ہے جہاں کمرشلائزیشن فیس ادا کرنے پر کمرشلائزیشن کی اجازت دی جاتی ہے۔ ایل ڈی اے نقشے کی منظوری دیتے ہوے رہائشی لوگوں کے بنیادی حقوق (چادر اور چار دیواری) مجروح نہ ہونے کا خاص خیال رکھتا ہے۔ مزید ازاں زینب ٹاور ماڈل ٹاؤن لنک روڈ کا نقشہ ایل ڈی اے سے پاس نہ ہے۔ جس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لاہور کو موصولہ رقم اوران کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*5579: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور کو 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی رقم کس کس مد کیلئے موصول ہوئی؟

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن سکیموں پر خرچ ہوئی، سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل وغیرہ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان میں سے اس وقت کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی سکیمیں زیر تکمیل کس وجہ سے ہیں ۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور کو مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران جو رقم / فنڈز جس جس مد کے لیے موصول ہوئے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور کو مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران جو رقم / فنڈز جن جن سکیموں کے لیے موصول ہوئے ان سکیموں پر خرچ کیے گئے فنڈز، ان سکیموں کے نام، ان کی لاگت اور مدت تکمیل کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور نے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران 97 نمبر سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور بقیہ 39 نمبر سکیمیں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے ابھی تک مکمل نہ ہو سکی ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

سرگودھا میں زرعی اراضی پر ہاؤسنگ سکیموں کی تعمیرات کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*5582: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں بہت تیزی سے زرعی اراضی پر ہاؤسنگ سوسائٹیز بنائی جا رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت زرعی اراضی کو بچانے کے لئے مؤثر اقدامات کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ زرعی اراضی پر تعمیرات کی وجہ سے غذائی اجناس میں بہت تیزی سے کمی واقع ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سرگودھا ڈویلپمنٹ اتھارٹی سرگودھا کا قیام سال 2018 میں عمل میں لایا گیا۔ قیام سے آج تک سرگودھا ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے زرعی اراضی پر کوئی ہاؤسنگ سوسائٹی بنانے کی اجازت نہ دی ہے۔

(ب) سرگودھا ڈویلپمنٹ اتھارٹی سرگودھا سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) سرگودھا ڈویلپمنٹ اتھارٹی سرگودھا سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

بہاولنگر پی پی 240 میں سال میں واٹر سپلائی سکیم کیلئے موصولہ رقم، تخمینہ لاگت اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5612: **جناب محمد جمیل:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2018، 2019 اور 2020 میں ضلع بہاولنگر پی پی 240 میں واٹر سپلائی کی سکیم شروع کی گئی تھیں ان کا تخمینہ لاگت کتنا تھا آج تک ان سکیم کے لیے کتنی رقم موصول ہوئی کتنی خرچ ہوئی اور کتنی بقایا ہے کتنے منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا کام بقایا ہے؟

(ب) ان منصوبہ کے تحت پی پی 240 میں کس کس آبادی میں واٹر سپلائی کا کام ہوا ہے۔

(ج) ان منصوبے کے تحت ٹیوب ویل اور ٹینکیاں کس کس آبادی میں لگائے جانی تھی کتنے ٹیوب ویل اور ٹینکیاں کس کس آبادی میں بنائی گئیں ہیں کتنے ٹیوب ویل اور ٹینکیاں چالو حالت میں ہیں کتنی ابھی زیر تعمیر ہیں منصوبہ پر کام کن کن ملازمین کی نگرانی میں جاری ہے کب تک یہ منصوبہ مکمل ہو گا۔

(تاریخ وصولی 28اگست2020 تاریخ ترسیل27اکتوبر2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی پی240میں سال2018،2019،2020میں مندرجہ ذیل سکیمیں مکمل کر کے لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر کر دی گئی ہے۔

(1) رُورل واٹر سپلائی سکیم تلوکا تحصیل چشتیاں ضلع بہاول

(2) نگر

تخمینہ لاگت:	Rs. 50,00,000/-
موصولہ رقم:	Rs. 50,00,000/-
اخراجات:	Rs. 50,00,000/-
بقایارقم:	Nil

100فیصد کام موقع پر مکمل ہے اور کوئی کام بقایانہ ہے۔ سکیم موقع پر کامیابی سے چل رہی ہے اور لوکل کمیونٹی کو ہینڈاوور ہو چکی ہے۔اورلوگ پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہورہے ہیں۔

(3) رُورل واٹر سپلائی سکیم4-5گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر

تخمینہ لاگت:	Rs. 1,39,76,000/-
موصولہ رقم:	Rs. 1,39,76,000/-
اخراجات:	Rs. 1,39,76,000/-
بقایارقم:	Nil

100فیصد کام موقع پر مکمل ہے اور کوئی کام بقایانہ ہے۔ سکیم موقع پر کامیابی سے چل رہی ہے اور لوکل کمیونٹی کو ہینڈاوور ہو چکی ہے۔اورلوگ پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہورہے ہیں۔

(3)رُورل واٹر سپلائی سکیم10گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر

تخمینہ لاگت:	Rs. 40,00,000/-
موصولہ رقم:	Rs. 40,00,000/-
اخراجات:	Rs. 40,00,000/-
بقایارقم:	Nil

100 فیصد کام موقع پر مکمل ہے اور کوئی کام بقایانہ ہے۔ سکیم موقع پر کامیابی سے چل رہی ہے اور لوکل کمیونٹی کو ہینڈ اوور ہو چکی ہے۔ اور لوگ پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(4) رُورل واٹر سپلائی سکیم 30 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر

تخمینہ لاگت: Rs. 1,22,80,000/-

موصولہ رقم: Rs. 1,22,80,000/-

اخراجات: Rs. 1,22,80,000/-

بقایا رقم: Nil

100 فیصد کام موقع پر مکمل ہے اور کوئی کام بقایانہ ہے۔ سکیم موقع پر کامیابی سے چل رہی ہے اور لوکل کمیونٹی کو ہینڈ اوور ہو چکی ہے۔ اور لوگ پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(5) رُورل واٹر سپلائی سکیم 23 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر

تخمینہ لاگت: Rs. 1,62,68,000/-

موصولہ رقم: Rs. 1,62,68,000/-

اخراجات: Rs. 1,03,57,000/-

(Lapsed) Rs. 59,11,000/-

بقایا رقم: Nil

95 فیصد کام موقع پر مکمل ہے اور ریلوے کراسنگ ہونا بقیہ ہے۔ ریلوے کراسنگ کے بعد سکیم موقع پر چلادی جائے گی۔

(ب) پی پی 240 سال 2019، 2018 اور 2020 میں مندرجہ ذیل سکیمیں مکمل کر کے لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر کر دی گئی ہے۔

(1) رُورل واٹر سپلائی سکیم تلوکا تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر

(2) رُورل واٹر سپلائی سکیم 4-5 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر

(3) رُورل واٹر سپلائی سکیم 10 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر

(4) رُورل واٹر سپلائی سکیم 30 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر

(5) رُورل واٹر سپلائی سکیم 23 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر (ریلوے کراسنگ کے بعد سکیم چلادی جائے گی)۔

(ج) پی پی 240 میں سال 2018، 2019 اور 2020 میں مندرجہ ذیل سکیموں / آبادیوں میں ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں اور مکمل کر کے لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر کر دی گئی ہے۔

(1)رُورل واٹر سپلائی سکیم تلوکا تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر = زیرِ نگرانی = ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بہاولنگر / ایس ڈی او / سب انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سب ڈویژن چشتیاں۔

(2)رُورل واٹر سپلائی سکیم 4-5 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر = زیرِ نگرانی = ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بہاولنگر / ایس ڈی او / سب انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سب ڈویژن چشتیاں۔

(3)رُورل واٹر سپلائی سکیم 10 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر = زیرِ نگرانی = ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بہاولنگر / ایس ڈی او / سب انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سب ڈویژن چشتیاں۔

(4)رُورل واٹر سپلائی سکیم 30 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر = زیرِ نگرانی = ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بہاولنگر / ایس ڈی او / سب انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سب ڈویژن چشتیاں۔

(5)رُورل واٹر سپلائی سکیم 23 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاول نگر (ریلوے کراسنگ کے بعد سکیم چلا دی جائے گی) = زیرِ نگرانی = ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بہاولنگر / ایس ڈی او / سب انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سب ڈویژن چشتیاں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

بہاولنگر: پی پی 240 میں صاف پانی کی فراہمی اور منصوبوں کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*5613: **جناب محمد جمیل**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر اور پی پی 240 کے لیے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں صاف پانی کے لیے کتنا بجٹ فراہم کیا گیا تھا؟

(ب) ان مالی سال کے دوران کتنے صاف پانی کی فراہمی کے منصوبہ جات شروع کئے گئے اور کتنے منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں۔

(ج) پی پی 240 کے تمام چکوک میں واٹر سپلائی کے کتنے منصوبے شروع کئے گئے ہیں۔

(د) اس حلقہ میں مزید کتنے واٹر سپلائی کے منصوبہ شروع کرنے کا کب تک پروگرام ہے۔

(تاریخ وصولی 28 اگست 2020 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب آب پاک اتھارٹی۔ ضلع بہاولنگر اور پی پی 240 میں صاف پانی سے متعلق بجٹ کی تفصیلات برائے سال 19-2018 اس اتھارٹی / محکمہ ہذا سے متعلق نہ ہیں، چونکہ پنجاب آب پاک اتھارٹی کا قیام 2019 کے ترمیمی بل کے تحت معرض وجود میں آیا تھا۔ جہاں تک مالی سال 20-2019 کا تعلق ہے اس تناظر میں قابل غور بات یہ ہے کہ پنجاب آب پاک اتھارٹی نے تقریباً پانچ ارب کی لاگت سے صاف پانی کا پہلا منصوبہ محکمہ پی اینڈ ڈی پنجاب سے منظور کروالیا ہے۔ جسکے تحت صوبہ بھر میں صاف پانی کے مختلف منصوجات تشکیل دیئے گئے ہیں۔ ضلع بہاولنگر میں بالخصوص 255.70 ملین کی لاگت سے صاف پانی کے مختلف منصوبے بھی زیر غور ہیں۔ جن

میں RO,UF واٹر فلٹریشن پلانٹ(Water Filtration Plant) اور (Direct Supply through Treatment)) شامل ہیں۔ یہ منصوبہ جات اگست 2021 کے اواخر میں پایہ تکمیل کو پہنچیں گے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ۔ پی پی 240 میں مالی سال 2019,2018 اور 2020 میں صاف پانی کے لیے مندرجہ ذیل بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔

(1) رورل واٹر سپلائی سکیم تلوکا تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر -/Rs.50,00,000

(2) رورل واٹر سپلائی سکیم 4-5 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر -/Rs.1,39,76,000

(3) رورل واٹر سپلائی سکیم 10 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر -/Rs.40,00,000

(4) رورل واٹر سپلائی سکیم 30 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر -/Rs.1,22,80,000

(5) رورل واٹر سپلائی سکیم 23 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر -/Rs.1,62,68,000

(6) رورل واٹر سپلائی سکیم موگہ، چاندنا، میر دین، حکیم میر دین، محب علی، خزان سنگھ، نھوڈھاکہ تحصیل وضلع بہاولنگر -/Rs.1,39,76,00

(7) واٹر سپلائی سکیم جنڈوالہ اینڈ جنڈوالہ ثانی تحصیل اینڈ ڈسٹرکٹ بہاولنگر -/Rs.15,57,000

(8) رورل واٹر سپلائی سکیم موضع جانو خانو بستی کپوراں اینڈ کاٹ گنگا سنگھ تحصیل اینڈ ڈسٹرکٹ بہاولنگر -/Rs.1,24,50,000

(9) واٹر سپلائی سکیم نور سر (نیو / اولڈ) تحصیل اینڈ ڈسٹرکٹ بہاولنگر -/Rs.77,00,000

ٹوٹل:-/Rs.74,73,1000

(ب) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ۔ پی پی 240 میں مالی سال 2019,2018 اور 2020 میں صاف پانی کے مندرجہ ذیل پانچ منصوبہ جات شروع کیے گئے جو کہ مکمل ہو چکے ہیں۔

(1) رورل واٹر سپلائی سکیم تلوکا تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

(2) رورل واٹر سپلائی سکیم 4-5 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

(3) رورل واٹر سپلائی سکیم 10 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

(4) رورل واٹر سپلائی سکیم 30 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

(5) رورل واٹر سپلائی سکیم 23 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر (95 فیصد کام موقع پر مکمل ہے اور ریلوے کراسنگ ہونا باقی ہے۔ ریلوے کراسنگ کے بعد سکیم موقع پر چلادی جائے گی)۔

(ج) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ۔ پی پی 240 میں مالی سال 2019,2018 اور 2020 میں صاف پانی کے مندرجہ ذیل پانچ منصوبہ جات شروع کیے گئے جو کہ مکمل ہو چکے ہیں۔

(1) رورل واٹر سپلائی سکیم تلوکا تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

(2) رورل واٹر سپلائی سکیم 4-5 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

(3)رورل واٹر سپلائی سکیم 10 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

(4)رورل واٹر سپلائی سکیم 30 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

(5)رورل واٹر سپلائی سکیم 23 گجیانی تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر (95 فیصد کام موقع پر مکمل ہے اور ریلوے کراسنگ ہونا باقی ہے۔ ریلوے کراسنگ کے بعد سکیم موقع پر چلادی جائے گی)۔

(د) پنجاب آب پاک اتھارٹی: تفصیلات جزو "الف" میں مذکور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

رحیم یار خان: صادق آباد کی آبادی بستی مورن کو صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*5718: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بستی مورن تحصیل صادق آباد کی آبادی کا زیر زمین پانی ناقابل استعمال ہونے کی وجہ سے یہ آبادی پینے کے صاف پانی سے محروم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زیر زمین پانی کھارا ہونے کی وجہ سے مجبوراً عوام یہی پانی پینے پر مجبور ہیں جس سے عوام اور چھوٹے بچے مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(ج) حکومت مذکورہ آبادی کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ بستی مورن تحصیل صادق آباد کا زیرِ زمین پانی کھارا ہے۔ مزید یہ کہ بستی مورن میں واٹر سپلائی کی سہولت موجود ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ بستی مورن میں سال 92-1991 سے واٹر سپلائی موجود ہے جو کہ چالو حالت میں ہے اور لوگ اس سکیم سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) حکومت کی طرف سے مذکورہ بستی میں پہلے سے ہی واٹر سپلائی سکیم موجود ہے۔ مزید بر آں اس سکیم میں توسیع کی گنجائش بھی موجود ہے۔ حکومت کی طرف سے دیہی علاقوں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے آبِ پاک اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے تحت مزید علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

لاہور اور فیصل آباد میں واٹر سپلائی سیوریج کی لائنوں کی تبدیلی سے متعلقہ تفصیلات

*5734: **محترمہ سبرینہ جاوید**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور اور فیصل آباد میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کتنی نئی سکیمیں شروع کی گئی ہیں تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور اور فیصل آباد میں اکثر واٹر و سیوریج سکیمیں اتنی پرانی ہو چکی ہیں کہ صاف پانی میں سیوریج کا پانی مل رہا ہے۔ لوگ یہ گندہ اور غلیظ پانی پینے سے بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت پرانی سیوریج لائن اور واٹر سپلائی لائن کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نیز ان سیوریج و واٹر سپلائی لائن کی مدت کتنی ہوتی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا لاہور۔ لاہور میں 21-2020 میں مختلف علاقوں میں واٹر سپلائی کی اسکیمیں شروع ہیں جن میں سے کچھ پر کام جاری ہے اور کچھ پر مکمل ہو چکا ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسا فیصل آباد۔ اس وقت واسا فیصل آباد میں واٹر سپلائی کی 13 سکیموں اور سیوریج کی 23 سکیموں پر کام جاری ہے جن کی تفصیل تتمہ (الف،ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) واسا لاہور۔ لاہور میں کچھ علاقوں کے پائپ بوسیدہ ہیں جو کہ مرحلہ وار تبدیل کیے جا رہے ہیں۔ واسا لاہور تمام اہل لاہور کو صاف پانی مہیا کر رہا ہے تاہم اگر کہیں سے شکایت موصول ہوتی ہے تو عملہ فوراً موقع پر پہنچ کر شکایت رفع کرتا ہے۔ واسا نے گزشتہ ایک دہائی میں تقریباً 1200 کلو میٹر پائپ تبدیل کر دیئے ہیں۔

واسا فیصل آباد۔ واسا فیصل آباد کی اپنی پانی چیک کرنے کی لیبارٹری ہے جہاں شکایت کی صورت میں پانی کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے مکسنگ کی صورت میں ضرورت کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور دوبارہ ٹیسٹ کر کے اسے کلیئر کر دیا جاتا ہے۔ واٹر سپلائی اور سیوریج کی پرانی اور بوسیدہ لائنوں کو ضرورت کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔

(ج) واسا لاہور۔ واسا لاہور نے 2040 تک کا ماسٹر پلان گورنمنٹ پنجاب کو مہیا کر دیا ہے۔ جس میں تمام شہر کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جیسے جیسے اسکیمیں منظور ہوں گی ان پر مرحلہ وار کام شروع کر دیا جائے گا۔ تاہم واسا موجودہ نظام کو بخوبی رواں رکھے ہوئے ہے جس میں واسا کا عملہ ان لائنوں کی دن رات صفائی کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

واسا فیصل آباد۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے دورہ فیصل آباد میں مورخہ 2020-08-25 کو ایک ترقیاتی پیکج کا اعلان کیا۔ جس میں شہر کے لیے واٹر سپلائی اور سیوریج لائنوں کی توسیع / تبدیلی کا سسٹم شامل ہے۔ واسا فیصل آباد نے لوکل انتظامیہ اور منتخب اراکین اسمبلی سے مشاورت کے بعد 15 سکیموں کا پیکیج تقریباً 4587.00 ملین روپے تجویز کیے ہیں۔ جس میں پرانی اور بوسیدہ واٹر سپلائی لائنوں کی تبدیلی کی سکیم تقریباً 310.00 ملین روپے اور سیوریج لائنوں کی تبدیلی کی سکیم 450.00 ملین روپے بھی شامل ہے۔ جن کی منظوری اور فنڈز

ریلیز ہونے کے بعد یہ کام کروادیا جائے گا۔ نیز واٹر سپلائی اور سیوریج لائنوں کے سسٹم کی قابل استعمال مدت تقریباً25سال ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

رحیم یار خان ترقیاتی ادارہ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*5814: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت کتنے شہری ترقیاتی ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) کسی بھی بڑے شہر میں شہری ترقیاتی ادارے ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کا Criteria کیا ہے۔

(ج) کیا رحیم یاخان شہر اس معیار پر پورا اترتا ہے وضاحت کریں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) صوبہ پنجاب میں ہاوسنگ و شہری ترقی کے زیر انتظام درج ذیل دس (10) ترقیاتی ادارے کام کر رہے ہیں:-

(1) لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (2) ملتان ڈویلپمنٹ اتھارٹی

(3) فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی (4) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی

(5) راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی (6) بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی

(7) ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (8) کوہ سلیمان ڈویلپمنٹ اتھارٹی

(9) سرگودھا ڈویلپمنٹ اتھارٹی (10) سیالکوٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی

(ب) کسی بھی بڑے شہر میں Punjab Development of cities Act, 1976 کے سیکشن (3) اور سیکشن 4(i) کے تحت ڈویلپمنٹ اتھارٹی بنائی جا سکتی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) بنیادی طور پر ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کا قیام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز کی سطح پر کیا جاتا ہے۔ رحیم یار خان شہر کا ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بہاول پور ہے مخصوص جغرافیائی اور تجارتی سرگرمیوں کے پیش نظر شہر کوہ سلیمان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، بہاول پور پہلے سے ہی قیام پذیر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

صوبہ میں پلازوں اور عمارتوں کی تعمیر میں پارکنگ انتظام سے متعلقہ تفصیلات

*5857: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے کمرشل اور رہائشی جگہوں پر پارکنگ کے مسائل حل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) حکومت کی جانب سے دوران تعمیر پلازوں اور عمارتوں میں پارکنگ کے معقول انتظام کو کیسے یقینی بنایا جاتا ہے۔

(ج) حکومت کی جانب سے پارکنگ مافیا سے نمٹنے کے لئے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایم ڈی اے۔-بلڈنگ اینڈ زوننگ ریگولیشنز 2007 کی شق نمبر (h)10.3.3 کے تحت ہر غیر رہائشی عمارت جس کا کل رقبہ 04 کنال یا اس سے زیادہ ہو یا پھر وہ 05 منزلہ یا اس سے زیادہ ہو، کیلئے قبل از تعمیر ٹریفک انجینئرنگ اینڈ ٹرانسپورٹ پلاننگ ڈائریکٹوریٹ ایم ڈی اے ملتان سے این او سی بابت ٹریفک امپیکٹ اسیسمنٹ سٹڈی حاصل کرنا لازمی ہے۔ اس این او سی کے ساتھ غیر رہائشی عمارت کا پارکنگ پلان بھی چیک کر کے لف کیا جاتا ہے اور یہ پارکنگ پلان ایم ڈی اے بلڈنگ اینڈ زوننگ ریگولیشنز 2007 کے چیپٹر نمبر 05 میں وضع کردہ قوانین کے مطابق چیک کیا جاتا ہے۔ ان قوانین کے مطابق ہر غیر رہائشی عمارت کے استعمال (Land Use) مطابق پارکنگ پلان تیار کروایا جاتا ہے۔ مثلاً سرکاری یا غیر سرکاری دفاتر، عدالت، کمرشل عمارات بشمول چھوٹے بڑے شاپنگ مال اور ہسپتال وغیرہ کیلئے لازمی ہے کہ ہر 800 مربع فٹ کورڈ ایریا کیلئے ایک کار پارکنگ، ریسٹورنٹ کیلئے 500 مربع فٹ کورڈ ایریا پر ایک کار پارکنگ، شادی ہال کیلئے 300 مربع فٹ کورڈ ایریا پر ایک کار پارکنگ اور تھیٹر وغیرہ کیلئے ہر پانچ سیٹوں کیلئے ایک کار پارکنگ کی جگہ مختص کی جائے۔ اسی طرح کسی بھی عمارت کیلئے کار پارکنگ کیلئے مختص کی گئی جگہ کا 16٪ موٹر سائیکل پارکنگ کیلئے مختص کرنا بھی لازمی ہے۔

کوہِ سلیمان ترقیاتی ادارہ ڈیرہ غازی خان۔ کوہِ سلیمان ترقیاتی ادارہ میں پارکنگ ابھی ٹینڈرنگ کے مراحل میں ہے۔

ایل ڈی اے لاہور۔ ایل ڈی اے بلڈنگ اور زوننگ ریگولیشن 2019ء میں تمام کمرشل رہائشی یا دیگر عمارات کے لئے پارکنگ ریکوائرمنٹ وضع کر دی گئی ہے۔ جو نقشہ جات کمرشل اور رہائشی عمارات کی تعمیر کے لئے ٹاؤن پلانگ برانچ میں برائے منظوری آتے ہیں۔ وہ ایل ڈی اے ٹاؤن پلاننگ برانچ، پارکنگ ایگریمنٹ کے لئے ٹیپا کو بھجواتا ہے، ٹیپا قواعد وضوابط کے تحت پارکنگ ایگریمنٹ کا NOC جاری کرتا ہے۔

آرڈی اے راولپنڈی۔ محکمہ آرڈی اے کی جانب سے کمرشل ورہائشی جگہوں پر پارکنگ کے مسائل حل کرنے کے لئے فوارا چوک راجا بازار میں باؤنڈ دویئر سکیم (RIT Scheme) آرڈی اے کی ملکیتی زمین پر راولپنڈی سٹی کی پارکنگ کے مسائل کو حل کرنے کے لئے

پارکنگ پلازہ تعمیر کیا گیا ہے جو کہ عوام الناس کی سہولت کا سامان ہے جہاں تک پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونیز / سوسائیٹیز کا تعلق ہے ان میں (Neighbourhood Centers and Civic Centers) میں پارکنگ کے لئے جگہ مختص کی جاتی ہے جس کی لے آؤٹ پلان میں منظوری دی جاتی ہے۔

ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی۔ ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام بروئے نوٹیفکیشن نمبر SO(UD10-41/2014) مورخہ 30.06.2017 میں عمل میں لایا گیا اور اس کا باقاعدہ کام کا آغاز سال 20-2019 میں کیا گیا۔ تاہم اس وقت کوئی کمرشل اور رہائشی جگہوں پر پارکنگ کے مسائل اتھارٹی ہذا کے زیر انتظام نہ ہے۔ تا حال تمام کمرشل اور رہائشی جگہوں پر پارکنگ کے مسائل Metropolitan Corporation ڈیرہ غازی خان کے زیر کنٹرول میں ہے۔ معاملہ ہذا Metropolitan Corporation ڈیرہ غازی خان سے متعلق ہے۔

گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔ بلڈنگ کنٹرولڈ ایریا ماڈل ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم ہے۔ جس میں بلڈنگ زوننگ ریگولیشنز 2020 کے مطابق نقشہ منظور کرتے وقت پارکنگ کے لیے مخصوص کی جاتی ہے۔

فیصل آباد ترقیاتی ادارہ۔ بڑے شہروں میں پارکنگ کی صورت حال کو دیکھنے کے لئے مختلف پارکنگ کمپنیاں تشکیل دی گئی ہیں اور فیصل آباد میں فیصل آباد پارکنگ کمپنی اس مقصد کے لئے کام کر رہی ہے۔ فیصل آباد میں پارکنگ کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے پارکنگ کمپنی اپنا کام احسن طریقے سے کام کر رہی ہیں۔

(ب) دوران تعمیر منظور شدہ پلازوں کا سیٹ بیک چیک کیا جاتا ہے جس میں نقشہ میں پارکنگ ظاہر کی جاتی ہے اور عمارتوں میں پارکنگ ایم ڈی اے بلڈنگ اینڈ زوننگ ریگولیشنز 2007 کے چیپٹر نمبر 5 میں وضع کردہ قوانین کے مطابق نقشہ میں لی جاتی ہے۔ جس کی مفصل تفصیل جواب (الف) میں دی گئی ہے۔

کوہِ سلیمان ترقیاتی ادارہ ڈیرہ غازی خان۔ کوہِ سلیمان ترقیاتی ادارہ کی حدود میں کوئی پلازہ نہ ہے۔

ایل ڈی اے لاہور۔ ایل ڈی اے تمام کثیر المنزلہ عمارات کے نقشوں کو ایل ڈی اے بلڈنگ اور زوننگ ریگولیشن 2019 کے تحت پارکنگ کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر پاس کرتا ہے۔ مزید یہ کہ پارکنگ مہیا کرنا کثیر المنزلہ رہائشی اور کمرشل عمارات میں ضروری ہے۔ جس کا طریقہ کار ایل ڈی اے بلڈنگ اور زوننگ اور ریگولیشن 2019 کے clause3.1 میں درج ہے۔ پارکنگ اور دیگر خلاف ورزیوں کو روکنے کے لئے بلڈنگ پلان مندرجہ ذیل مراحل میں جاری کیے جاتے ہیں۔

(i) بیسمنٹ سے بنیادوں تک (ii) بنیادوں سے 38 فٹ تک (iii) 38 فٹ سے مکمل بلندی تک۔

آرڈی اے راولپنڈی۔ محکمہ آرڈی اے کی جانب سے دوران تعمیر پلازوں اور عمارتوں کو مختلف تعمیری مراحل میں جانچ پرتال سے پارکنگ کے انتظامات کو بمطابق رولز RDA Building & Zonning Regulation 2020 یقینی بنایا جاتا ہے۔

(ج) ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی۔ عامل ہذا Metropolitan Corporation ڈیرہ غازی خان سے متعلق ہے

گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔ محکمہ ہذا نقشہ کی منظوری کے وقت بلڈنگ زوننگ ریگولیشنز کے مطابق پارکنگ کے معقول انتظام کو یقینی بناتا ہے۔

فیصل آباد ترقیاتی ادارہ۔ فیصل آباد ترقیاتی ادارہ کے زیر کنٹرول ایریا میں دوران تعمیر پلازوں اور مین کمرشل عمارتوں کو بلڈنگ بائی لاز 2008 کے مطابق پارکنگ مہیا کی جاتی ہے۔ اور تمام نقشہ جات پارکنگ قوانین کے عین مطابق پاس کیے جاتے ہیں۔

(د) محکمہ MDA مروجہ قانون کے مطابق خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976ء کے تحت کارروائی کرتا ہے۔ محکمہ ہذا میں تعینات سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ قانون کے مطابق بھاری جرمانے کرتا ہے۔ مزید محکمہ بہتر سروسز دینے کیلئے ہر وقت کوشاں ہے۔

کوہِ سلیمان ترقیاتی ادارہ ڈیرہ غازی خان۔ کوہِ سلیمان ترقیاتی ادارہ میں باڈر ملٹری پولیس (بی ایم پی) کے ساتھ مل کر کنٹرول کیا جاتا ہے۔

آرڈی اے راولپنڈی۔ پارکنگ کے ٹھیکہ جات آرڈی اے کے دائرہ اختیار میں نہ ہے ماسوائے پارکنگ پلازہ فوارا چوک راولپنڈی کے باقی تمام شہر میں متعلقہ ادارے پارکنگ کے ٹھیکہ جات کے لئے عمل درآمد کرتے ہیں۔

ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی۔ عامل ہذا Metropolitan Corporation ڈیرہ غازی خان سے متعلق ہے

گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔ محکمہ ہذا مخصوص جگہ کے علاوہ کسی کو پارکنگ کی اجازت نہ دیتا ہے اگر کوئی مافیا ایسا عمل یا فعل کرے تو اس کے خلاف پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت کارروائی کی جاتی ہے جس میں انداج مقدمات شامل ہیں۔

فیصل آباد ترقیاتی ادارہ۔ پارکنگ مافیا سے نمٹنے کے لئے مختلف شہروں میں مختلف پارکنگ کمپنیاں کام کر رہی ہیں اور اس حوالے سے فیصل آباد میں فیصل آباد پارکنگ کمپنی پارکنگ کے نظم و نسق کو دیکھ رہی ہے۔

سرگودھا ترقیاتی ادارہ۔ ٹرسٹ شاپنگ پلازہ فاطمہ جناح روڈ سرگودھا، سرگودھا ڈویلپمنٹ اتھارٹی سرگودھا کی ملکیت ہے۔ عوام الناس کی آمد و رفت اور رش کے باعث پلازے کی پارکنگ بذریعہ نیلام عام حکومت پنجاب کے مجوزہ نرخ پر ٹھیکہ برائے عرصہ 01.09.2020 تا 30.06.2021 (ایک سال) پر دیا گیا ہے۔ جس کی نگرانی سرگودھا ڈویلپمنٹ اتھارٹی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

صوبہ میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*5914: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کی عوام کو پانی ڈبلیو ایچ او کی ہدایت کے مطابق فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ب) موجودہ حکومت نے صوبہ بھر میں عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔ پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کا قیام چونکہ حال ہی میں سال 2019 کے ترمیمی بل کے تحت معرض وجود میں آیا ہے۔ لہذا صوبہ بھر میں (WHO World health Organization) کی ہدایات کے مطابق صاف پانی کی تقسیم وترسیل کی موجودہ صورت حال اس اتھارٹی سے متعلقہ نہ ہے۔ اس سلسلے میں قابل غور بات یہ ہے کہ مستقبل میں اتھارٹی نے صاف پانی کی دیرپا فراہمی کے لئے متعدد منصوبہ جات تشکیل دیئے ہیں۔ اس تناظر میں پنجاب آب پاک اتھارٹی کا پہلا منصوبہ محکمہ پی اینڈ ڈی پنجاب سے 5.5 ارب کی خطیر رقم سے منظور ہو گیا ہے۔ یہ منصوبہ WHO کی ہدایات (Guidlines) کے عین مطابق ہے۔ اس منصوبے کے تحت مشاورتی فرم (Consultant) کی خدمات حاصل کی جاچکی ہے اور مجموعی طور پر (13) میں سے ایک contranct package کے لئے ٹھیکیدار (Contractor) کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔ یہ منصوبہ جات سال 2021 کے اواخر میں پایا تکمیل کو پہنچے گے۔ اس منصوبے سے صوبہ پنجاب کی تقریباً 4.7 ملین آبادی مستفید ہو گی۔ مزید براں پنجاب آب پاک اتھارٹی اپنا دوسرا ترقیاتی منصوبے کا PC-1 محکمہ پی اینڈ ڈی پنجاب کو جمع کروادیا ہے۔ جس کا تخمینہ کم وبیش 5.8 ارب روپے ہے۔ اس منصوبے سے پنجاب کی مزید 2.5 ملین آبادی صاف پانی سے مستفید ہو گی۔ یہ منصوبہ بھی WHO کی ہدایات کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ۔ صوبہ بھر کے جن برکش (Brackish) علاقوں میں حکومت پنجاب محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر سایہ لگائی گئی واٹر سپلائی سکیموں اور فلٹریشن پلانٹس سے عوام کو پینے کا پانی مہیا کر رہی ہے۔ ان علاقوں میں ڈبلیو ایچ او کی ہدایت کے مطابق پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ اس فراہم کردہ پانی کو چیک کرنے کے لیے حکومت پنجاب کے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر سایہ سال 2009 سے ضلعی سطح پر واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کی ہیں۔ جن کے زریعے واٹر سپلائی اور فلٹریشن پلانٹس کے water source کو باقاعدگی سے چیک کیا جاتا ہے۔

مزید یہ کہ محکمہ کی موبائل لیبارٹریز بھی موقع پر پانی کے نمونے ٹیسٹ کر رہی ہے۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ۔ حکومت پاکستان نے پینے کے پانی کیلئے WHO Standards کو ملکی ماحول کے مطابق National Enviroumental Quality Standards (NEQS) کے نام سے نافذ کر رکھا ہے۔ اور محکمہ اسی معیار کے مطابق پینے کے پانی کے منصوبہ جات کو مکمل کر رہا ہے۔

واسا فیصل آباد۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق فیصل آباد کے شہریوں کو صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔ جبکہ صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر واٹر سپلائی کی سیمپلنگ کی جاتی ہے اور ان سیمپلز کو (WHO) کی جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں چیک کیا جاتا ہے۔ کسی شکایت کی صورت اسے فوری طور پر حل کر دیا جاتا ہے۔

واسا لاہور۔ لاہور میں شہریوں کو ڈبلیو ایچ او کی ہدایات کے مطابق پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

واسا ملتان۔ واسا ملتان عوام کو "نیشنل سٹینڈرڈ فار ڈرنکنگ واٹر کوالٹی کے مطابق پانی فراہم کر رہا ہے۔

واسا گوجرانوالہ۔جی ہاں۔ محکمہ واسا گوجرانوالہ جو پانی شہریوں کو فراہم کر رہا ہے اس کے نمکیات کی مقدار ڈبلیو ایچ او کے فراہم کردہ معیار کے عین مطابق ہے۔اس کے علاوہ پانی کو جراثیم سے پاک کرنے کے لئے واسا کے تمام ٹیوب ویلوں پر جراثیم کش کیمیکل کلورین کی معیاری مقدار کا روزانہ کی بنیاد پر استعمال کی جاتی ہے۔واسا گوجرانوالہ کی قائم کردہ اپنی لیباٹری میں باقاعدگی کے ساتھ ماہانہ کی بنیاد پر پانی کے نمونے چیک کیے جاتے ہیں۔

واسا راولپنڈی۔واسا راولپنڈی شہر میں ڈبلیو ایچ او کے مقرر کردہ معیار کے مطابق پانی فراہم کر رہا ہے۔

(ب) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ۔موجودہ حکومت نے صوبہ بھر کی عوام کو صاف پانی فراہم کرنے کے لیے آب پاک اتھارٹی بنائی ہے۔جس کے تحت تمام شہروں اور چوک میں فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔اس کے لیے کام تیزی سے جاری ہے اور صوبہ بھر کی عوام کو صاف پانی کی فراہمی مرحلہ وار پروگرام کے تحت جلد شروع ہو جائے گی۔حکومت پنجاب کے اس مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں 985.275 ملین روپے واٹر سپلائی اور سینیٹیشن کی مد میں مختص کئے ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ۔موجودہ حکومت نے صوبہ بھر میں صاف پانی مہیا کرنے کے لئیے "آب پاک اتھارٹی" کے نام سے سال 2020 میں ایک ادارہ قائم کیا ہے جو مختلف منصوبہ جات پر بڑی تیزی سے کام کر رہا ہے۔

واسا فیصل آباد۔واسا فیصل آباد نے اگلے بیس سال کے لیے فیصل آباد ماسٹر پلان کے تحت 172 ارب روپے کے منصوبہ جات تجویز کیے ہیں جن کی تکمیل چار مراحل میں مکمل ہو گی-تاہم مالی سال 21-2020 میں ماسٹر پلان کے تحت پانی کے درج ذیل منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔

1.Construction of Distribution Center, Rehabilitation of Old Jhal Khanuana Water

.Treatment Plant Phase-I (Grant-in-Aid) JICA

2. Tension of water resources for Faisalabad City Phase-II. Ex

واسا لاہور ٹیوب ویلز کے ذریعہ لاہور میں صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔علاوہ ازیں واسا لاہور میں 573 فلٹریشن پلانٹ نصب کیئے ہوئے ہیں جن کو سکاڈا نظام کے ساتھ چلایا جارہا ہے۔ان سے عوام کو مفت صاف پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

واسا گوجرانوالہ۔واسا گوجرانوالہ نے اس وقت 67 عدد ٹیوب ویل لگائے ہوئے ہیں۔جو کہ مکمل طور پر چالو حالت میں ہیں۔ واسا گوجرانوالہ اس وقت 37 فیصد شہری آبادی کو پینے کا صاف پانی مہیا کر رہا ہے۔زیادہ تر لوگ زیر زمین پانی استعمال کرتے ہیں۔تاہم حکومت ٹیوب ویلوں کی (operation & Maintenance) کے لئے ہر سال فنڈ مہیا کرتی ہے۔

واسا ملتان۔موجودہ حکومت نے ملتان میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے 2 سکیموں کی منظوری دی ہے جو کہ replancememnt of water supply scheme for unserved اور outlived water suppy lines and tubewells in Multan area of Multan ہیں اور ان کا تخمینہ لاگت بالترتیب 1000 ملین اور 300 ملین ہے۔

واسااراولپنڈی واسا راولپنڈی راول ڈیم اور خانپور ڈیم کے پانی کو باقاعدہ ٹریٹمنٹ کرکے شہر میں فراہم کر رہا ہے اور کلورین کی مقدار ڈبلیو۔ ایچ۔ او کے مقرر کردہ حد کے مطابق پانی میں شامل کی جاتی ہے تاکہ بیکٹریا و دیگر جراثیم کا خاتمہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ تمام ٹیوب ویلوں پر بھی کلورینیٹر لگائے ہوئے ہیں۔ جہاں سے بھی کلورین کو پانی میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شہر بھر میں 160 کے قریب فلٹریشن پلانٹس بھی نصب ہیں جہاں سے شہری پینے کے لئے پانی بھرتے ہیں اور ان فلٹریشن پلانٹس کے کارٹج و دیگر حصے باقاعدگی سے تبدیل کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پانی کی نگرانی کے لئے واسا کی لیبارٹری روزانہ کی بنیاد پر نمونے لیکر ٹیسٹ کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

جہلم: موضع نوگراں کی سکول روڈ کی تعمیری لاگت، لمبائی و چوڑائی سے متعلقہ تفصیلات

*5833: **جناب ناصر محمود**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل و ضلع جہلم کے گاؤں موضع نوگراں کی سکول روڈ تعمیر ہو رہی ہے اس کا تخمینہ لاگت، لمبائی اور چوڑائی بیان فرمائیں۔ کیا مذکورہ سڑک کے تخمینہ میں نالیوں کی تعمیری لاگت شامل نہ ہے نیز مذکورہ سڑک کے دونوں اطراف کے کتنے حصہ پر تعمیرات ہیں اور کتنا حصہ خالی ہے دونوں کی علیٰحدہ علیٰحدہ لمبائی بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کا بیشتر حصہ دونوں اطراف سے اوپن ہے اور نالیاں نہ ہونے کی وجہ سے جلدی ٹوٹ جائیں گی اس سے سرکاری فنڈ کے ضیاع کی ذمہ داری محکمہ کے کس کس اہلکار وافسران پر عائد ہو گی۔

(ج) مذکورہ منصوبہ کے ٹھیکیدار کا نام و پتہ، رابطہ نمبر اور منصوبے کے آغاز و تکمیل کی تاریخ بیان فرمائیں۔

(د) مذکورہ منصوبہ کی Detailed Estimate اور CostAstract of کی کاپی علیحدہ علیٰحدہ فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ تحصیل و ضلع جہلم کے گاؤں موضع نوگراں کی سکول روڈ 20-2019 سال کے کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے تحت منظور ہوئی جس کا تخمینہ لاگت 4.500 ملین تھی۔ اس لاگت میں نوگراں مین راستہ پروگرام سی ڈی پی فیز۔II پی ڈی خان روڈ سے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول نوگراں جس کی لمبائی 1595 فٹ ہے اور اوسط چوڑائی 116 /'2 تا 16 فٹ ہے تعمیر کی گئی اس پیمائش کے علاوہ اسی لاگت میں تین برانچ گلیاں بھی تعمیر کی گئیں جو کہ سکول والی سڑک کے ساتھ ملتی ہیں۔ ایک برانچ گلی (مناظر تاراجہ انور) میں 90 فٹ لمبائی بنائی تھی لیکن گھر کا صحن مین راستہ سے نیچے ہونے کی وجہ سے اگر نالی تعمیر کی جاتی تو صحن کا پانی رک جاتا اور پرانی نالی موجود تھی۔ مین سکول والے راستے میں مدرسہ تا مین سڑک پی ڈی خان روڈ تک پرانی نالی قریباً 300 فٹ موجود ہے جس کے دونوں طرف

آبادی ہے اس کے بعد قریباً 250 فٹ خالی پلاٹ تھا جو کہ مین سڑک سے قریباً 2 سے 3 فٹ گہرا تھا۔ اور پلاٹ والے حصہ میں مٹی ڈال کر برم بنا کر محفوظ کیا گیا لیکن 3 فٹ اونچائی میں خالی پلاٹ میں بغیر پراپرٹی لائن کے نالی کھڑی ہونا ممکن نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کا بیشتر حصہ دونوں اطراف سے اوپن ہے سڑک کا جو حصہ اوپن ہے اس کے دونوں اطراف مٹی کے برم سے محفوظ بنایا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ راستہ قریباً 11/2 سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد آج بھی درست حالت میں موجود ہے اور اوپن حصہ میں آبادی نہ ہونے کی وجہ سے اور پراپرٹی لائن نہ ہونے کی وجہ سے نالیاں محفوظ نہیں رہ سکتیں۔

(ج) مذکورہ ٹھکیدار کا نام الخیر اینڈ کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر رابطہ نمبر 03322999332

منصوبہ کا آغاز: 2020-6-11، تاریخ تکمیل 2021-4-28

(د) ایڈمنسٹریٹو اپروول کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور Detailed Estimate اور Abstract کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

لاہور: واسا کے ٹیوب ویلز سے پانی لیکج کو روکنے اور نئے واٹر فلٹریشن لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*6187: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں کتنے ٹیوب ویلز، فلٹریشن پلانٹ، ڈسپوزل سٹیشنز پانی کے ضیاع کا سبب بن رہے ہیں علاقہ وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ واسا کے 196 ٹیوب ویلز سے پانی لیکج ہونے سے روزانہ سینکڑوں گیلن پانی ضایع ہو رہا ہے اور ان کی مشینری سے پانی ضائع ہوتا رہتا ہے نل خراب یا ٹوٹنے کی وجہ سے بھی پانی بہتا رہتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نجی کمپنی کو ٹھیکہ دینے کے باوجود مذکورہ ٹیوب ویلز اور واٹر فلٹریشن پلانٹ کی مشینری مرمت نہیں کی گئی مرمت کا کام نہ ہونے کی وجہ بیان فرمائیں۔

(د) سال 2018 تا 30 اگست 2020 لاہور میں کتنے نئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے اور کتنے پرانے واٹر فلٹریشن پلانٹ کی مرمت کی گئی ہر ٹیوب ویلز، فلٹریشن پلانٹ کے خرچہ کی الگ الگ علاقہ وائز تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 08 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) شہر لاہور میں محکمہ واسا کی زیر نگرانی کل 594 ٹیوب ویلز 573 واٹر فلٹریشن پلانٹس اور 146 ڈسپوزل اور لفٹ اسٹیشن ہیں جس کی دیکھ بھال روزمرہ کی بنیادوں پر کی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے پانی کا ضیاع ممکن نہیں۔

(ب) جی نہیں واسا کے ٹیوب ویل کی دیکھ بھال روز مرہ کی بنیادوں پر کی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے پانی کا ضیاع ممکن نہیں

(ج) شہر لاہور میں نجی کمپنی محکمہ واسا کی زیر نگرانی 594 ٹیوب ویلز 573 واٹر فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال سرانجام دے رہی ہے۔ روز مرہ کی بنیاد پر شکایات کو حل کر دیا جاتا ہے۔ واسا کے تمام ٹیوب ویلز اور فلٹریشن پلانٹس صحیح حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(د) سال 2018 تا 30 اگست 2020 تک لاہور میں محکمہ واسا نے کوئی نیا فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا۔ تاہم پہلے سے موجود فلٹریشن پلانٹس کی مرمت کا کام روز مرہ کی بنیاد پر حسب ضرورت کیا جاتا ہے۔ محکمہ واسا لاہور نے واٹر فلٹریشن پلانٹس اور ٹیوب ویلز کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام آؤٹ سورس کیا ہوا ہے۔ اس مقصد کے لیے نجی کمپنی کو سالانہ قیمت واسا کے بجٹ سے ادا کی جاتی ہے۔ خرچہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	اوسط ماہانہ ادائیگی
فی فلٹریشن پلانٹ	30,000
فی ٹیوب ویل	(Cusec) 13,0002
فی ٹیوب ویل	(Cusec) 26,0004

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)

بہاولنگر: پی ایچ ای کی جانب سے واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں کیلئے مختص فنڈز و اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6205: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں سال 20-2019 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے کن کن واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں پر کام کیا گیا ان کے نام مع تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران تحصیل فورٹ عباس اور ہارون آباد کی حدود میں جن جن سکیموں پر کام ہوا ان کی تفصیلات علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ موضع فقیر والی اور کچھی والا میں واٹر سپلائی کی سہولت نہیں ہے ان کا زیر زمین پانی بھی کڑوا ہے اور مضر صحت ہے لوگ دور دراز سے پانی پینے کے لیے لانے پر مجبور ہیں ان قصبہ جات میں سیوریج سسٹم بھی نہ ہے۔

(د) ان قصبہ جات میں سال 19-2018 اور 20-2019 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں پر کتنی رقم خرچ کی گئی تھی اور مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم ان قصبہ جات میں واٹر سپلائی اور سوریج کی سکیموں پر خرچ کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع بہاولنگر میں سال 20-2019 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے جن واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں پر کام کیا گیا ہے انکے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان سالوں کے دوران 20-2019 تحصیل فورٹ عباس اور ہارون آباد میں جن سکیموں پر کام ہوا انکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)موضع فقیر والی میں حکومت نے پہلے سے واٹر سپلائی سکیم 2013 میں مکمل کروائی تھی جو کہ عرصہ گزرنے کے ساتھ آبادی کے بڑھ جانے کی وجہ سے نہ کافی ہے اور سیوریج کا نظام بھی بوسیدہ اور پرانہ ہو چکا ہے۔ موضع کچھی والا میں واٹر سپلائی کا نظام 93-1992 میں حکومت نے مکمل کیا تھا جو کہ پرانہ اور آبادی کے لہذ سے ناکافی ہے اور یہ درست ہے کہ سیوریج کا نظام موضع کچھی والا میں نہیں ہے۔ لہذا موضع فقیر والی اور کچھی والا میں نئی سکیموں کی ضرورت ہے۔

(د)ان قصبہ جات میں سال 19-2018 اور 20-2019 میں کوئی بھی رقم خرچ نہیں کی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2022)</u>

لاہور — عنایت اللہ لک

مورخہ 20 اگست 2022 — سیکرٹری

41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 22 اگست 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

ساہیوال: پی پی 198 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے اور ان کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

106: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ **نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پی پی 198 ضلع ساہیوال میں کس کس یو سی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگے ہوئے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) جن یو سی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں ان میں سے کتنے فلٹریشن چل رہے ہیں اور کتنے خراب ہیں۔

(ج) کیا حکومت حلقہ پی پی 198 ضلع ساہیوال کی جن یو سی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود نہ ہیں وہاں جلد از جلد صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) پی پی 198 ضلع ساہیوال کی دو یو سی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1۔ یو سی 31 میونسپل کمیٹی چک نمبر 120 /9-L کمیر میں واٹر فلٹریشن پلانٹ 2014 میں لگایا گیا۔

One Page Not تتمہ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

2۔ یو سی 11 چک نمبر 79 /5-R میں واٹر فلٹریشن پلانٹ 2018ء میں لگایا گیا۔ One Page Note تتمہ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) واٹر فلٹریشن پلانٹ چک نمبر 79 /5-R تسلی بخش طریقے سے چل رہا ہے۔ جبکہ واٹر فلٹریشن پلانٹ چک نمبر 120 /9-L کمیر بجلی کا کنکشن منقطع ہونے کی وجہ سے عارضی طور پر بند ہے۔ میونسپل کمیٹی کمیر کے چیئرمین سے رابطہ ہوا ہے اور اس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بجلی کا بل ادا کر کے پلانٹ کو جلد از جلد چلا دیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں حکومت حلقہ پی پی 198 ضلع ساہیوال کی جن یو سی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود نہ ہیں وہاں مرحلہ وار صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2019)

صوبہ کے دیہاتوں میں Septic Tank ٹینک اور نلکے لگانے سے متعلقہ تفصیلات

958: محترمہ صادقہ صاحب داد خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دیہات اور پسماندہ علاقوں میں بیت الخلاء کی سہولت ہونی چاہیئے؟

(ب) Septic Tank بنائے جائیں اور باہر Hand Pump لگائے جائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) MICS 2018 کے مطابق پنجاب میں 87 فیصد گھرانوں میں بیت الخلا کی سہولت موجود ہے جبکہ 13 فیصد گھرانے اس سہولت سے محروم ہیں۔ یہ مسئلہ زیادہ تر دیہی علاقوں میں درپیش ہے۔ گھروں میں اس سہولت کی عدم موجودگی سے زیادہ تر عورتیں اور بچے متاثر ہوتے ہیں جن کو رفع حاجت کے لیے کھیتوں وغیرہ میں جانا پڑتا ہے۔ یقیناً اس سہولت سے انسان بہت سی بیماریوں (جیسے بچوں میں ہیضہ، قد کا چھوٹا رہنا، وغیرہ) سے متاثر ہونے سے بچ جاتا ہے اور سماجی تحفظ بھی حاصل ہوتا ہے۔

حکومت پنجاب اس حوالے سے اہم اقدامات لے رہی ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ، حکومت پنجاب نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے یونیسف کے تعاون سے 10 پسماندہ اضلاع کے 1775 دیہات میں 3 سالہ پروگرام متعارف کروایا ہے۔ جس کو وزیر اعلی پنجاب نے مارچ 2020 میں لانچ کر دیا۔ پراجیکٹ میں غریب گھرانوں کی معاونت کو نمایاں ترجیح دی گئی ہے۔

پراجیکٹ کے تحت اگلے 3 سالوں میں 195000 ٹائلٹس بنائے جائیں گے جن میں سے 75000 گھرانوں کو لیٹرین کی تعمیر کے لیے ضروری سامان فراہم کیا جائیگا۔ جبکہ باقی گھرانے اپنی مدد آپ کے تحت ٹائلٹ تعمیر کریں گے۔ محکمہ ان کو اس حوالے سے ترغیب دے گا اور تکنیکی معاونت فراہم کرے گا۔

(ب) MICS 2018 کے مطابق پنجاب میں پانی کے لیے 25 فیصد گھرانے نلکا، 38 فیصد موٹر پمپ جبکہ 19 فیصد واٹر سپلائی سکیم کا استعمال کرتے ہیں۔

ایسے علاقے جہاں آبادی پھیلی ہوئی ہے یا پسماندگی زیادہ ہے جیسا کہ جنوبی پنجاب وہاں حکومت پنجاب یونیسف کے تعاون سے عوامی مقامات پر نلکے لگا رہی ہے۔

MICS 2018 کے مطابق 43 فیصد گھرانوں کے ٹائلٹس Septic Tank اور 24 فیصد کے سیوریج نظام سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس حوالے سے حکومت پنجاب ہر سال سینیٹیشن کی سہولیات مہیا کرنے کے لیے ہر سال ایک خطیر رقم اس کام کے لیے بجٹ میں مختص کرتی ہے۔ اوڈی ایف پروگرام کے تحت دیہاتوں میں لوگوں کو Septic Tank بنانے کے حوالے سے بھی آگاہی دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

ساہیوال شہر میں فلیکس بورڈ اور بل بورڈ کی تعداد و ماہانہ کرایہ سے متعلقہ تفصیلات

1129: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومتی پالیسی کے مطابق بڑے شہروں کی حدود میں کتنی لمبائی اور چوڑائی کے کتنے فلیکس بورڈ بل بورڈ لگائے جاسکتے ہیں اس سلسلے میں سپریم کورٹ کی جو ہدایات ہیں اس کی کاپی فراہم کی جائے۔

(ب) ساہیوال شہر میں کتنے بل بورڈ اور فلیکس بورڈ سال 2018 اور سال 2019 میں لگائے گئے ان کی اجازت کس اتھارٹی نے کن شرائط پر دی تھی ان سے ماہانہ کتنا کرایہ کس حساب سے وصول کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

(ج) ساہیوال شہر سے ان بل بورڈ اور فلیکس بورڈ سے کتنی آمدن ان دو سالوں کے دوران ہوئی سال وائز تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال جوگی چوک نیازی اڈا کی چھت پر جو فلیکس بورڈ لگایا گیا تھا تیز آندھی کی وجہ سے گر گیا اس کے گرنے سے کتنا نقصان ہوا اس کی اجازت کب کس نے دی تھی اس سے کتنے پیسے حکومتی خزانے میں جمع ہوئے کیا اتنا بڑا بل بورڈ حکومتی پالیسی کے مطابق لگایا جاسکتا ہے اگر نہیں تو جس اتھارٹی نے اس کو لگانے کی اجازت دی تھی کیا حکومت اس کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) پی ایچ اے ایکٹ و پی ایچ اے ریگولیشن 2017 کے تحت Sft1200 سے زیادہ سائز کا بورڈ نہ لگایا جاسکتا ہے۔

جبکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے سوموٹو کے تحت سرکاری جگہ پر ایڈورٹائزمنٹ بورڈ لگانے کی اجازت نہ ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 19-2018 میں پی ایچ اے نے ایڈورٹائزمنٹ بورڈ تنصیب کی کوئی اجازت نہ دی ہے۔

(ج) پی ایچ اے نے 18-2017 اور 19-2018 میں ایڈورٹائزمنٹ فیس کا ٹھیکہ نیلام کیا تھا جس میں ایڈورٹائزمنٹ بورڈ کے علاوہ دیگر ایڈورٹائزمنٹ مواد بھی شامل تھا۔ ٹھیکہ کی تفصیل ذیل ہے۔

سال 18-2017 =/- 3,69,50,000

سال 19-2018 =/- 4,34,10,000

(د) جوگی چوک میں کوئی نیازی نام کا اڈہ نہ ہے کہ جس کی چھت پر بورڈ گرا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2021)

لاہور: میاواکی جنگل سگیاں میں درختوں کی اقسام لاگت اور رقبہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1396: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاواکی جنگل سگیاں لاہور میں کتنے رقبے پر کتنی تعداد میں درخت لگائے جارہے ہیں؟

(ب)اس جنگل میں کتنی اقسام کے درخت لگائے جارہے ہیں اوراس منصوبے پر کتنی لاگت آرہی ہے۔

(ج)مذکورہ جنگلات کتنے رقبے پر لگائے جارہے ہیں اوراس رقبے کی موجودہ قیمت کیاہے اور یہ کس محکمہ کی ملکیت ہے۔

(تاریخ وصولی 7اگست 2021 تاریخ ترسیل13 ستمبر2021)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف)میاواکی جنگل سگیاں انٹر چینج لاہور میں 100 کنال رقبے پر 160000 مقامی درخت اور جھاڑیاں لگائے جارہے ہیں۔

(ب)اس جنگل میں 34اقسام کے مقامی درخت اور جھاڑیاں لگائے جارہے ہیں۔اس منصوبے پر-/4,99,98,144روپے لاگت آئے گی۔

(ج)جنگل100 کنال رقبے پر لگایا جارہاہے۔اس پارک کی پچھلے 8 سال سے پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی دیکھ بھال کررہاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری2022)

لاہور: قینچی فلائی اوور اورپیکجز مال یوٹرن کے منصوبہ جات مع تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

1416:چودھری اختر علی: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قینچی فلائی اوور اورپیکجز مال یوٹرن لاہور کے منصوبہ جات کب شروع کئے گئے ہیں ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب)ان کے ٹینڈر کب کس اخبار میں دیئے گئے تھے۔

(ج) کتنے افراد، فرموں اور پارٹیوں نے ٹینڈر میں حصہ لیااس کی بڈز کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د)جس پارٹی کوکام الاٹ ہواہے اس کی مکمل تفصیل مع نام پتہ جات کی تفصیل دی جائے۔

(ہ)اس پر کتناکام ہواہے کتنا باقی ہے کتنی رقم جاری کی گئی ہے کتنی Payment ٹھیکیدار کوکس کس تاریخ مع چیک کی گئی ہے۔

(ہ)اس کی نگرانی کون کون سے افسران کررہے ہیں ان کے نام،عہدہ اور گریڈ کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل28اکتوبر2021)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) قینچی فلائی اوور کے نیچے یوٹرن کا منصوبہ 2021-02-17 کوایل ڈی اے نے شروع کیااوراس کی تخمینہ لاگت 79.861 ملین روپے ہے۔

(ب) قینچی فلائی اوور کے نیچے یوٹرن کے کام / ٹینڈر 26-09-2020 کو اخبار میں شائع کیئے گئے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) قینچی فلائی اوور کے نیچے یوٹرن کے کام کے لئے (07) سات ٹھیکیداران نے حصہ لیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) قینچی فلائی اوور کے نیچے یوٹرن کے کام کو M/s Way Makers نامی فرم کو الاٹ کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) قینچی فلائی اوور کے نیچے یوٹرن کے کام کا 70٪ فیصد مکمل کر لیا گیا ہے اور 30٪ فیصد باقی ہے اور اس کی Payment کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) قینچی فلائی اوور کے نیچے یوٹرن کے کام پر نگرانی کرنے والے افسران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2022)

ایل ڈی اے میں خالی اسامیاں مع کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

1447: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) LDA میں ملازمین کی کل کتنی مستقل خالی اسامیاں ہیں؟

(ب) LDA میں سال 2018-19 تا 2020-21 میں کل کتنے ملازمین کو مستقل بنیاد پر کس کس اسامی پر بھرتیاں کیا گیا ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) LDA میں کنٹریکٹ / ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے کتنے ملازمین کو 2018-19 تا 2020-21 میں مستقل کیا گیا ہے اگر نہیں کیا گیا تو وجوہات بیان فرمائی جائیں۔

(د) محکمہ LDA میں مستقل بھرتیاں کس طریق کار کے تحت کی جاتی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) LDA میں کل 898 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب)LDA میں سال 19-2018 تا 21-2020 میں پنجاب سول سرونٹس رولز 1974 (Punjab Civil Servants Rules, 1974) کی شق نمبر A-17 کے تحت کل 17 ملازمین کو مستقل بنیاد پر بھرتی کیا گیا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)LDA میں سال 19-2018 تا 21-2020 میں کل 70 کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کیا گیا ہے۔

(د)LDA کی گورننگ باڈی کے فیصلے مورخہ 10.02.2020 کے مطابق LDA میں بھرتیاں درج ذیل طریقہ کار سے کی جاتی ہیں:

1۔(الف) گریڈ 16 اور بالاتر ملازمین کو پنجاب پبلک سروس کمیشن (PPSC) کے ذریعے بھرتی کیا جاتا ہے۔

2۔(ب) گریڈ 11 تا 16 (وہ نشستیں جن پر PPSC کے ذریعے بھرتی نہیں کی جاسکتی) کے ملازمین کو نیشنل ٹیسٹنگ سروس (NTS) کے ذریعے بھرتی کیا جاتا ہے۔

3۔(ج) گریڈ 01 تا 10 کے ملازمین کو ایل ڈی اے کی Departmental Selection Committee کے ذریعے بھرتی کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2022)

صوبہ میں تتلیوں کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

1456: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں (Butterflies) تتلیوں کی کون کون سی اقسام پائی جاتی ہیں؟

(ب) کیا مختلف اقسام کو بچانے کے لئے اور اقسام کو بڑھانے کے لئے حکومت کی طرف سے کوئی اقدام اٹھائے گئے ہیں کیونکہ یہ خوبصورت (حشرات) / کیڑا بہت سے فوائد کا حامل ہے۔

(ج) صوبہ بھر کے کون کون سے اضلاع میں تتلیوں کی زیادہ اقسام پائی جاتی ہیں اور ان کی نسلوں کو محفوظ کرنے لئے حکومت کیا اقدام اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) صوبہ بھر میں تتلیوں کی تقریباً 52 قسم کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت کی طرف سے مختلف قسم کی اقسام کو بڑھانے کے لیے دو Butterfly House بنائے گئے ہیں محکمہ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی اعلیٰ حکام کی منظوری سے Butterfly House کی تزئین و آرائش کے لیے جلد اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے

(ج) صوبہ بھر کے مختلف شہروں میں تتلیوں کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں جن میں درج ذیل شہر قابل ذکر ہیں

لاہور، قصور، چھانگا مانگا، شیخوپورہ، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، خانپور، مری، مظفر آباد، راولپنڈی وغیرہ وغیرہ۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2022)

پاکستان کونسل ریسرچ آف واٹر ریسورسز کی جاری کردہ واٹر کوالٹی مانیٹرنگ رپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

1461: محترمہ نسرین طارق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکستان کونسل ریسرچ آف واٹر ریسورسز (PCRWR) کو حکومت پنجاب کی جانب سے پچھلے پانچ سالوں سے واٹر کوالٹی مانیٹرنگ کی رپورٹ موصول ہوئی ہیں اگر ہاں تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) صوبہ بھر کے ان شہروں / علاقوں کے نام بتائیں جو ان رپورٹس کے تناظر میں پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی کو گزشتہ پانچ سالوں میں ایسی کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی اس لیے پنجاب صاف پانی کمپنی اس پر کوئی تبصرہ نہیں کر سکتی۔

پنجاب آب پاک اتھارٹی کے متعلقہ نہ ہے۔

واسا ملتان: دفتر واسا میں (PCRWR) کی رپورٹ موصول نہ ہوئی ہے۔

واسا راولپنڈی نے نمونے کی ٹیسٹنگ کے لئے اپنی لیبارٹری بنائی ہوئی ہے جو واسا کے ٹیوب ویلز، فلٹریشن پلانٹس اور دیگر شعبہ جات کے پانی کی کوالٹی کو ٹیسٹ کرتی ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز بھی پانی کے نمونے لے کر ٹیسٹ کرتی ہے لیکن واسا اپنی رپورٹ (PCRWR) کو دینے کا پابند نہیں ہے۔

واسا گوجرانوالہ: سال 2017 میں (PCRWR) لیب سے 46 مختلف ٹیوب ویلز سے پانی کا تجزیہ کروایا۔ (PCRWR) کی رپورٹ کے مطابق ٹیوب ویلز کا پانی پینے کے لئے فٹ قرار دیا گیا۔ مزید برآں آرسینک کا معیار WHO کے مطابق PPB10 ہے جبکہ پاکستان میں آرسینک کا معیار NSDWQ2008 کے مطابق PPB50 ہے جس کے مطابق ٹیوب ویلز کا پانی پینے کے قابل ہے۔

واسا فیصل آباد اپنے صارفین کو پینے کا صاف پانی WHO کی مقرر کردہ معیار کے مطابق فراہم کرتا ہے جس کی روزانہ کی بنیاد پر سورس اور کنزیومر کی سیمپلنگ WHO کی مقرر کردہ ہدایات کے مطابق کی جاتی ہے جو کہ 95 فیصد سے زیادہ فٹ قرار پاتی ہے۔ پاکستان

کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز کے پانچ سالہ پر جیکٹس کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے واسا کے واٹر سپلائی کے پانچ سیمپل اکٹھے کئے گئے ہیں جن میں سے چار ان فٹ قرار پائے جن کو دوبارہ چیک کیا گیا اور NIBGE سے بھی تھرڈ پارٹی ویلڈیشن کروائی گئی جو کہ WHO اور PSQCA کے سٹینڈر کے مطابق فٹ قرار پایا جس کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واسا لاہور کے متعلقہ نہ ہے۔

چیف انجینئر پی ایچ ای نارتھ زون لاہور کے متعلقہ نہ ہے۔

چیف انجینئر پی ایچ ای ساؤتھ زون لاہور کے متعلقہ نہ ہے۔

(ب) پنجاب صاف پانی کمپنی کے پاس ایسی کوئی معلومات نہیں ہے۔

پنجاب آب پاک اتھارٹی کے متعلقہ نہ ہے۔

واسا ملتان: دفتر واسا میں (PCRWR) کی رپورٹ موجود نہ ہے، جس میں نشاندہی کی گئی ہو کہ ملتان شہر کے علاقے صاف پانی سے محروم ہیں۔

واسا راولپنڈی اپنی ٹیسٹنگ رپورٹ کی روشنی میں اپنے صارفین کو WHO کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر کر رہا ہے۔

واسا گوجرانوالہ کے متعلقہ نہ ہے۔

واسا فیصل آباد کے متعلقہ نہ ہے۔

واسا لاہور کے متعلقہ نہ ہے۔

چیف انجینئر پی ایچ ای نارتھ زون لاہور کے متعلقہ نہ ہے۔

چیف انجینئر پی ایچ ای ساؤتھ زون لاہور کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2022)

لاہور حلقہ پی پی 172 میں نئی سیوریج لائنیں ڈالنے، واسا کے دفاتر، ٹیوب ویلز اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

1467: **جناب محمد مرزا جاوید**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 172 لاہور میں واسا کا کتنا سیوریج سسٹم موجود ہے اور واسا کتنی نئی سیوریج لائینیں ڈال رہا ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 172 لاہور میں کتنے واسا کے دفاتر، ٹیوب ویل، ڈسپوزل اسٹیشن اور مشینری ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 172 لاہور میں ایکوفار واٹر بل کی مد میں کتنا ریونیو سالانہ اکٹھا کرتا ہے۔

(د)حلقہ پی پی 172 لاہور میں گھریلو صارفین سے کتنا ایکوفار واٹر بل ریٹ چارج کرتا ہے ،کمرشل اور خیراتی اداروں سے کتنا بل کس ریٹ سے وصول کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 25مارچ2022 تاریخ ترسیل 13اپریل2022)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف)حلقہ پی پی 172 میں بھوبتیاں چوک سے جاتی امرا اور لیک سٹی تک واسا کا تقریباً Rft37,700 ٹرنک سیور موجود ہے۔مزید برآں واسا حلقہ پی پی 172 میں کوئی نئی سیور لائن ڈالنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

(ب)حلقہ پی پی 172 میں واسا کا ایک ڈسپوزل اسٹیشن اور ایک لفٹ اسٹیشن موجود ہے۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ہڈیارہ ڈسپوزل اسٹیشن =Cfs25 کے پانچ پمپ

۲۔جاتی عمرہ لفٹ اسٹیشن =Cfs06 کے چار پمپ

(ج)واسا لاہور حلقہ پی پی 172 میں ایکوفار واٹر بل کی مد میں سالانہ تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ روپے وصول کر رہا ہے۔

(د)واسا لاہور حلقہ پی پی 172 میں گھریلو صارفین اور خیراتی اداروں سے ایکوفار کے بل چارج نہیں کر رہا ہے جبکہ کمرشل اداروں سے بل 01 کیوسک ٹیوب ویل کا مبلغ ایک لاکھ روپے ماہانہ کے حساب سے وصول کر رہا ہے۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18اگست2022)

عنایت اللہ لک
سیکرٹری

لاہور
مورخہ 20اگست2022